الشجرة النعمانية

سید شریف محمد الحسنی

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن 211 مزنگ روڈ لاہور پاکستان
(042)-36293245

الشجرة النعمانية

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سید شریف محمد الھندی

تالیف سید شریف یوسف محمد المهدی

ایڈیٹر خالد اسحاق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشر

رابطہ مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامع مسجد محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

فون
(042) 36374864
(042) 36293245
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اپریل 2013

قیمت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، نسب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے علم کے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور ... شروع کیا تھا۔ اس وقت نجوم، اعداد، جفر، حاضرات، جفر، ٹیرٹ کارڈ، عملیات، انعامی نمبروں، ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی

مدد حاصل کرنے، نقوش و زائچہ

جات، اصل جواہرات کے حصول،

الکحل سے پاک عطریات پتھروں

کی تسبیح انگوٹھیوں کے لیے

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ

ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا

ای میل سے رابطہ کریں

khalidrathore.com

پیش لفظ

الشجرۃ النعمانیہ شیخ سید یوسف الہندی کی تحریر کردہ ہے۔ عربی سے اس کو ترجمہ کی شکل دے کر عملیات اور روحانیات کے ماہرین اور طالب علموں کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔ ادارہ راہنمائے عملیات اس سے قبل بھی متعدد کتب کو بعد از ترجمہ اردو زبان میں شائع کر چکا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ادارہ کی یہ روایت مستقبل میں بھی قائم دائم رہے۔

صاحب کتاب نے [illegible] جواب عملیات [illegible] تحریر کی ہے۔ صاحب کتاب نے عنوانات کے تحت کتاب کو تقسیم نہیں کیا اور ترجمہ میں [illegible] اعراب کی خاص ضرورت محسوس نہ کی گئی۔ قارئین اس ترجمہ یا اعراب یا کسی اور حوالے سے اپنی آراء ارسال کریں تو اس کتاب کو آئندہ آنے والے ایڈیشن میں زیادہ بہتر شکل دی جا سکے گی۔

دعا گو

خالد اسحٰق راٹھور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اصفیاء کے دلوں کو مجاہدے کے ساتھ سعادت دی۔ اولیاء کے قلوب کو مشاہدے کے ساتھ منور کیا۔ صالحین کو ذکر کا زیور پہنایا اور عارفین کے دلوں کو فکر کے ساتھ صیقل کیا۔ عباد کے اعمال کو فساد سے بچایا۔ زاہدوں کی مراد کو راستی پر حسن دیا اور متقین کے وجود کو شبہات کی تاریکیوں سے پاک صاف رکھا اور یقین کرنے والوں کی ارواح کو شبہات کی تاریکیوں سے پاک صاف کیا۔ نیک لوگوں کے اعمال کو نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ قبول کیا اور احرار کی عادات کی نشانی کو نماز کے اتمام کے ساتھ قبول کیا۔ میں اُس ذات کی تعریف کرتا ہوں جس نے دیکھا اور اُس کی قدرت و قوت کی نشانیوں کا مشاہدہ کیا۔ اور اُس کی فردانیت و وحدانیت سے عجیب و غریب شواہد کو دیکھا۔ وہ اُس کے راز اور بھلائی کے طریقوں پر چلے اور ایک ایک درخت سے اُس کی بزرگی اور وجود کی معرفت کے پھلوں کو چن لیا۔ میں اُس کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے اپنے فضل و افضال کے سمندر سے ہدایت دی اور ایمان کے ساتھ مامون کیا جو اُس کی کتاب، خطاب، اُس کے رسولوں، انبیاء، اصفیاء، اولیاء اور فرشتوں کے ساتھ ایمان لایا اور اپنی وعید کا وعدہ دیا اور اسی طرح ثواب اور عقاب کا وعدہ کیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے عبد

اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جنوں وانسانوں اور اپنی تمام مخلوقات کے لیے اُنھیں بھیجا۔ اُن پر اُن کی آل اُن کے متقین اصحاب اور اُن پر بھی اللہ کی صلوات اور سلام ہو جنہوں نے احسان کے ساتھ روز قیامت تک اُن کی پیروی کی۔ آمین۔

یہ اللہ تعالیٰ کے صالحین بندوں کے مجربات سے کتاب لکھی گئی ہے۔ جو مقربین کے نفحات سے مختلف اقسام وانواع کے اذکار دعوات اور احزاب (اوراد و وظائف) پر مشتمل ہے جیسے غوث ربانی سیدی عبدالقادر جیلانیؒ اور دوسرے متقدمین قابل بھروسہ اولیاء عظام ہیں۔

میں اپنی بات کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔ میں آثار دیکھتا ہوں میں شوق میں ڈوبا ہوں اور اُن کی محبت میں بہت آنسو بہاتا ہوں۔ میں اُس ذات سے سوال کرتا ہوں جس نے عبد کے ساتھ یوم حشر کے دن خوش بختی اور برکت کا فیصلہ کیا۔ وہ اُس کے سعید عباد ہیں۔ اُن کے ساتھ بیٹھنے والے خوش بخت ہی ہوتے ہیں۔

تمہیں علم ہو کہ دنیا کی سعادت اُن اموال کی کثرت ہے جو بادشاہوں کے خزانوں میں پائے جاتے ہیں اور آخرت کی سعادت اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں ہے۔ ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا طلب کرتے ہیں پھر ہم خالص اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے عبادت ذکر اور دعا کی کوشش کرتے ہیں میں اُس ذات پاک سے محبت کی لذت کی تجلی اور اُس کا قرب چاہتا ہوں۔ زمین وآسمان میں سے اُس کے احباب کا وسیلہ چاہتا ہوں۔ پس آسمان میں مقربین ملائکہ کے جواہر ہیں اور زمین میں صالحین اولیاء کے قلوب ہیں۔ اس حیثیت سے کہ جو نبوت کے (کرم کے) بغیر سعادت طلب کرے گا وہ طریق میں خطا کرے گا کیونکہ وہ ابن بشر کا راستہ ہے اُسے مشائخ عارفین سے لیا جائے۔ اگر یہ بات نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے یہاں تک کہ اُس کا تمام عمل اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے اور وہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے فضل سے تمہیں عطا کرے گا جو کچھ بھی تم اُس سے طلب کرو گے خدام اور

اعوان وغیرہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حاجتوں کی قضاء کے لیے سبب ہیں۔ جو چاہتا ہے اُن کے لیے مسخر کر دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر رحمت ہے کہ اُس نے اُن کی طرف ۱۲۴۰۰۰ انبیاء بھیجے اُن میں سے ۳۱۳ رسول ہیں تا کہ لوگ سعادت کے راستوں کو جانیں اور وہ محمود طریقوں کے ساتھ اپنے رب کی عبادت کریں اور مذموم اعمال سے بچیں جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "هو الذى بعث في الاميين رسولا" اور وہ صفات مذمومہ کے مقابلے میں صفات طیبہ و محمودہ کے ساتھ اُن کی تطہیر کرے۔ وہ اس طرح ہے کہ تم دنیا کو ترک کر دو اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو جیسے ارشاد ربانی ہے "وتبتل اليه تبتيلا" اور اس سعادت کی فضیلت اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ بڑی ہے اور تمہیں معلوم ہو کہ نفس کی معرفت کی کنجی وہی اللہ جل جلالہ کی معرفت کی کنجی ہے۔ جیسے حدیث پاک میں ہے "من عرف نفسه فقد عرف ربه" جس نے اپنے نفس کو پہچانا اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ تمہاری ذات کی معرفت اول سے مرکب ہے اور دوسرے قالب کا نام نفس اور روح ہے۔ روح اور نفس وہی تمہارا دل ہے اور ہر شے قسمت کو قبول کرتی ہے اور مساحت وہی عالم خلق سے ہے۔ اور دل کے لیے کوئی مساحت (فاصلہ) اور تقسیم نہیں ہے۔ اگر وہ عالم خلق سے ہو تو جاہل ہے۔ یہ علم کی جانب سے عالم اور جہالت کی وجہ سے جاہل ہے اور جو علم و جہل سے ہو تو وہی عالم امر سے ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سیدنا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و

سلام ہو جو اُن کے عبد اور نبی ہیں۔

عبد فقیر کہتا ہے جو اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہے اور تقصیر کا بھی۔ یوسف محمد اُلھند کی جو جزیرہ شعدویل میں مخیم ہے جس کا تعلق روحانی علم کے ساتھ ہوا۔ میں نے بارہ اولیاء غوث اور اوتاد سے بڑے احکام حاصل کیے اور میں نے اپنی عمر کے بیس سال اس میں خرچ کر دیے۔ میں اُس کی اقسام عزائم اوفاق اور دعوات تلاش کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں نے اُس کی حقیقت اور انجام کو پالیا۔ یہ کوشش و جدوجہد سے حاصل ہوا اور اللہ رحیم جواد کی عنایت نے میری مدد کی۔ یہاں تک کہ میں اپنی

عمر کے ۷۲ سال تک پہنچ گیا۔ میں نے ایسے عجائب وغرائب دیکھے جن کی شرح بہت طویل ہے اور یہاں اُس کا بیان کرنا لازمی نہیں ہے کہ وہ مطلوب مفید اقسام ہیں جو نفع دیتی ہیں نقصان سے بچاتی ہیں اور رب الارض والسموات کے حکم سے تم اُن سے تمام خیرات (بھلائیوں ونیکیوں) حاصل کر لوگے اور یہ وہ ہیں جن کا میں نے خود تجربہ کیا اور دشمنوں کے ساتھ مختلف انواع کے انتقام حل ہوئے ہیں۔ میرے بعض دوستوں نے اُن اشیاء کے بارے میں مجھ سے پوچھا ہے جو کچھ اُن دشمنوں کے ساتھ ہوا۔ میں نے اُن کو اس کا جواب دیا۔ اُنہوں نے نجات پائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا۔

و منهم من شكر و منهم من كفر

اب ہم اُن اقسام (ہر قسم وظیفہ و ورد) اور دعوات کے ذکر کرنے کی طرف لوٹتے ہیں جن کا ہم نے تجربہ کیا اور ان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اُن میں سے پہلی دعوت انوار کبریٰ ہے۔

جس کی کوئی مثال نہیں ہے جس کا خیر و شر کے ہر عمل میں تصرف کیا جاتا ہے۔ اُس کی تلاوت کی تعداد ہر نماز کے بعد دو دفعہ ہے۔ اور حسب طاقت اکیس (۲۱) مرتبہ ہے دعوت یہ ہے۔

بسم الله الملك القدوس السلام بسم الله العلى العظيم بسم الله الكبير المتعال بسم الله رب العظمة والكبرياء بسم الله رب النور والبهاء والمجد والثناء بسم الله الذى تدكدكت من مخافته صم الجبال الصلاب وخضعت لعزته رواسى الاسباب وانفتحت لحكمته مغالق الابواب الصعاب بسم الله الملك القدوس الطاهر العلى العظيم القاهر رب الدهور والازمان مقدر الاوقات ومكون الاكوان ومسخر الفلك والملائكة والشياطين والانس والجان سبحانه وتعالى هو الله اللطيف الخبير القادر

الفعال القديم الدائم الابدى الازلى الواحد الاحد الفرد الصمد
الملك القدوس السلام الحى القيوم القائم القاهر القادر المقتدر
الذى لا يحول وملكه لايزول وسلطانه لا يغير ذو العز الشامخ
والجلال الباذخ الذى تجلى بالانوار و تعزز بالقوة والاقتدار
سبحانه وتعالى هو الله الواحد القهار ذو العزة والجبروت رب
الملك والملكوت لا اله الا هو الكبير المتعال بقدرته ادعوكم يا
معاشر الارواح الروحانية والملوك الطيارة والارضية اقسمت
عليكم بحق اسماء الله العظام وآياته الكرام واعزم عليكم ان
تعجلوا بالاجابة واظهر والبرهان واكشفولى الحجاب بحق اسم
الله الاعظم وبنور وجه الله الاكرم وبكلمات الله التامات
المعظمات اقسمت عليكم الا ما اجبتم دعوتى وقضيتم حاجتى
فى وقتى هذا وهى كذا و كذا بحق الر كهيعص طس حم ق ن
سلام قولا من رب رحيم و بحق تيفاب سيفاب سليوب هليوب
هيطوب طاطوب طوب وبا اهيا شراهيا ادوناى اصباوت ال
شداى اجب يا سيد روفائيل وانت يا سيد جبرائيل وانت يا سيد
سمسمائيل وانت يا سيد ميكائل وانت يا سيد صرفيائيل واتت
ياسيدعنيائيل وانت عنيائيل وانت ياسيد كفيائيل وانت يا
سيدميططرون وانت ياشرنطيائيل و ثمخيائيل وشد خيائيل و
شرخيائيل و بكر يائيل وسحرميا وشراطيل اجيبوا ايتها الملائكة

الكرام واهبطوا على الملوك والاعوان والخدام واتونى بالملوك الهوائية والترابية وامروهم بطاعتى والزموهم بقضاء حاجتى وازجروهم على ذلك بحق هذه الاسماء عليكم وطالعتها لديكم و بما فيها من الاسرار والانوار وبحق السيد طحليطمغليال وبحق السيد طهطهويال عليهما السلام و بحق طيهوب ليهوب سيغوب وبحق الم المص المر الركهيعص حمعسق طس طسم طه يس حم ص ق ن فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين اجيبوا ايتها الملائكة الكرام ومدونى باسراركم و متعونى با نواركم واكشفوالى الحجاب ومكنونى من التصريف فى الانس والجان وتوكلوالى بجلب الولاية واظهرولى البرهان افعلوا ما امرتكم به بحق ما اقسمت به عليكم انه من سليمان وانه الى مسلمين مسرعين طايعين لله رب العالمين هيا الوحا العجل الساعة بارك الله فيكم وعليكم

(دعوت انوار کبری) نورانی حروف چودہ ہیں اور وہ ال رک ہ ی ع ص ط س ح م ق ن ہیں اور حروف بسطی سے وہ ۶۹۳ ہیں۔ اس کی مثلث صحیح ہے۔

۱۷۳	۱۷۶	۱۸۰	۱۶۶
۱۷۹	۱۶۸	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۸	۱۸۳	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۹	۱۸۱

۲۳۰	۲۳۵	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲

بسم الله الملك القدوس محيي الارواح والنفوس الحمد لله الذي زين قلوب خواص عباده بنور الولاية وري ارواحهم بنور العناية وفتح ابواب التوحيد على العلماء العارفين بمفتاح الدراية واصلي واسلم على سيدنا محمد سيد المرسلين الامين صاحب الدعوة والدعاية ودليل الامة الى الهداية وعلى آله واصحابه سكان حرم الحماية۔

تمہیں معلوم ہو کہ صالحین میں سے ایک نے حکایت بیان کی اُنہوں نے سنا کہ جاہل لوگوں کی اکثریت نے علم لدنی کا انکار کیا جب کہ وہ باطن کا علم ہے اور یہ اُن کے اس تک نہ پہنچنے کی وجہ سے ہے کہ یہ مشقت اور کافی کوشش سے ہی ممکن ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں آیا ہے :-

والذین جاھدوا --- فینا لنھدینھم سبلنا۔

یہ علم اللہ تعالیٰ کے صوفی لوگوں میں موجود ہے۔ وہ اس میں بہت کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ اُس میں عبادات اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے احکام کے اذکار ہیں مذہب اور دھتکارے ہوئے لوگ اس عظیم علم کا انکار کرتے ہیں اور اس بارے میں کہتے ہیں کہ اس کے بارے میں اعتقاد نہیں ہونا چاہیے اور تصدیق بھی نہیں کی جانی چاہیے۔ کیونکہ اس زمانے میں کوئی کوئی پایا جاتا ہے کہ اُس کے لیے اس عظیم علم کی معرفت ہو یا وہ اس کی اقسام دیکھیں یا اُن کے وہ مطالبے پورے کیے جائیں جو حرام ہیں اللہ تعالیٰ کی اُن کے ساتھ ناراضگی ہے اور ہم ہر اُس چیز سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جن سے وہ راضی نہ ہو۔

اور شہر کے میرے بعض دوستوں نے خواہش کی ہے یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ میں اُس چیز کو نہیں چاہتا جو ہمیشہ حرام ہو میں نے اُسے اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں

نے اس بات کی پہچان کی کہ علم روحانی اللہ تعالیٰ کے اسم اور اُس کی آیات کا ذکر ہے۔ اُس نے نصیحت قبول نہیں کی بلکہ وہ اپنی طلب پر خاموش رہا۔ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے تو ہم ہر اُس شے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہ ہو۔ پھر میں اللہ تعالیٰ کے اسماء اور اُس کی آیات کے خواص کا بیان اُسکے مطابق شروع کرتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے اس فقیر پر اقسام عزائم اور قابل اعتماد دعوات کی صورت میں کھول دیے۔ جو اس عظیم علم والوں کے ہاں معلوم ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء علیہم السلام اور اُس کے صالحین اولیاء سے وارد ہوئے ہیں۔ اُن سب پر اللہ تعالیٰ کی صلوات اور سلام ہو جیسے حضرت آدم، حضرت شیث، حضرت ادریس، حضرت سلیمان، آصف بن برخیا، سکندر اور ذوالقرنین وغیرہ علیہم السلام ہیں۔ جیسے امام علی کرم اللہ وجہہ۔ ابو حامد محمد الغزالی" سیدی عبدالقادر جیلانی، ابوالحسن شاذلی، حلاج، امام بونی، عبداللہ المغاوری، عبداللہ اندلسی ابن ارفع راس اندلسی وعلی شاہ الفارسی متوفی ۱۰۵۰، وابن دارم ہیں جن کا نام مصا الھندی ہے۔ عبدالوھاب الشعرانی اور اللہ تعالیٰ کے صالحین اولیاء میں سے اکثر وہ مجتہدین ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی خدمت کے لیے چن لیا اور انہیں اپنی نعمتیں عطا کیں بے شک وہ علیم حکیم ہے۔ پس اقسام و عزیمتوں میں پہلی قابل اعتماد عظیمہ قسم ہے جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی طرف سے اسناد کے ساتھ ملی ہے۔ اُس کا مثلث نقش ہے جو حضرت امام غزالی کی طرف منسوب ہے۔ وہ نقوش میں سے پہلا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کے لیے ہے۔ اُس کا کوکب زحل، ماعق ۴۵ اور ضلع ۱۵ ہے زحل کا عدد ۴۵ ہے اور اس کی مثل آدم کے بھی ۴۵ ہیں اور حوا کے ضلع کا عدد ۱۵ ہے یہ واضح ہے اس میں کوئی تنازع نہیں ہے۔ یہ قسم ہے تم پڑھو۔

بسم اللہ القدیم الازلی المحیط الذی احاط علمہ بجمیع الکائنات کلیۃ و جزئیۃ ویسخر جمیع افلاک علویۃ وسفلیۃ

الدائم الابدى الذى لا ابتدا لقدمه وليس له انتهاء الذى اشرق بساطع نور وجهه جميع الاكوان وامدها بقوة قدرة هيبته على كل ملك وفلك وجن وانس وشيطان وسلطان فخافته جميع مخلوقاته وازعنت وتواضعت الملائكة الكروميون من اعلى مقاماتها وسجدت واجابت دعوة اسمه العظيم الاعظم لمن تكلم به واسرعت البراهين المحكمه المكتوبة فى الواح قلوب المتصرفين بسربطه وهج واح بدوح اجهزط اقسمت وعزمت عليكم ايتها الارواح الروحانية والملائكة الكرام علوية وسفلية بما جمع فى بحور الاسماء من الانوار ترموا بشهب النار على من عصى داعى الملك الملك الجبار طوشاشقون اغلا غليهون غلاهون انما امره اذا اراد شيئا الاية تكونوا لاسمائه طائعين ولداعيه مجيبين ولاسمه الاعظم خادمين ومقربين بعزة برهتيه) بطهش طهشلان طهشلائوون اشمخ شماخ العالى على كل براخ هورين) باروخ) هو الذى يحى ويميت فاذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون كن ان فان) يفنون فى القدسية قديما منشىء الرحمة كاما زرين آخر من فى السموات و من فى الارض طوعا لله الواحد القهار لكونه كون كرسيه جهر اجهارا يخرج منه دخان صعودا اكتوفا مختبر ممبرزال فعشلشاخ ال اية وية انك على كل شئى قدير خلق الارض على بحر عجاج متلاطم زاخر وانفزد الله

بالواحد انية فوق عرشه لم يتخذ صاحبة ولاولدا احضروا يا
معاشرالروحانية الى مقامى هذا وارموا بشواظ من نارو نحاس
على كل من عصى داعى الملك الجبار واجيبوا بعزة برهتية)يه
٢ هو الله الذى لا اله الا هو كرير ٢ تتلية ٢ طورات كان برجبار
تبارك الله رب العالمين ترقب ٢ تبارك الذى بيده الملك وهو
على كل شىء قدير برهشت تجيىء الملائكة باسمه لداعيه
غلمش ٢ غنى فتاح قريب مجيب خوطير ٢ خلق العرش من
قطرة من نور قدرته قلنهود ٢ فاطر السموات والارض جاعل
الملائكة رسلا اولى اجنحة مثنى وثلاثا ورباع يزيد فى الخلق ما
يشاء ان الله على كل شىء قدير برشان برشان ٢ كلهير ٢ نموشلخ
٢ برهيولا ٢ بشكيلخ ٢ باسمه يجيب دعوة المضطرين قزمز ٢
حى قيوم احاط علمه بالكائنات اجمعين انغلليط ٢ قبرات ٢
غياها ٢ كيدهولا ٢ مالك يوم الدين له ملك السموات والارض
شمخاهر ٢ شمهاهير ٢ بكهطهطهونية بكهگهيج ٢ كجكلم ٢
اقسمت وعزمت عليكم باسم الله الاعظم منزل الوحى على
الرسل الكرام من سرادقات العظمة ومن اللوح المحفوظ الا ما
اجبتم دعوتى وقضيتم حاجتى واحضرتم خادم هذا الواقف
بسم الله عجج ياشهير عالم الملكوتية اقسمت عليكم بالكاف
والنون وباسمه اجهزط بدوح الذى يدوربه الفلك الدوار وبعث

من فی القبور ویوم النشور اجب الداعی یا شلهون ان کانت الاصیحة واحدة فاذاهم جمیع لدینا محضرون۔

اس کے آنے والے مثلث نقوش ہیں جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور وہ جسمانی ہے اور دوسرا روحانی ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

یہ حزب ہے جو پڑھو۔

اللهم صلی وسلم وبارك علی سیدنا محمد و علی اله وصحبه وسلم فی کل لمحة و نفس و لحظة و طرفة یطرف بها اهل السموات واهل الارض و کل شیء هو فی علمك کائن وقد کان اقدم الیك بین یدی ذلك کله البسملة متصلة مع الفاتحة و امین واقدم الیك بین یدی ذلك کله البسملة متصلة بقل هو الله اوحد الخ رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل من لدنك سلطانا نصیرا اللهم انی اسالك بعظمة ذاتك التی لا نهایة لها ولا یعلمها احد سواك واسالك با سمك العظیم الا عظم وبوجهك الکریم الا کرم والاعوذ باسمائك الحسنی ما علمت منها وما لم اعلم واسالك بجمیع ماتعلمه لنفسك ممالا یعلمه غیرك ان تغفرلی ذنبی ویسرلی امری واجعلنی من عبادك

الصالحين الذين لاخوف عليهم ولا هم يحزنون وان تصلی وتسلم وتبارك على سيدنا محمد و على اله وصحبه وسلم عدد ماوسعه علم الله وان تنعمنی یا الله یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاكرام في شهود تجليات ذاتك بالعين التى لا يحجب عنهاشیء فی الارض ولا في السماء وافض على جمع ذاتی لذة ذلك الشهود حتى اكون كلی لذة ذاتيه الهبة سارية في نفسی من نفسی لنفسی كمانعمت سيدنا ونبينا محمد صلى الله عليه و على اله وسلم في ذلك وحققنی یا الهی بانسانيتی حتی اكون انسان العين الكلية الالهية التى لا يحصرهاشيء ولا يقدر قدرها سواك كما حققت بذلك نبيك سيدنا محمد صلى الله عليه وعلى اله وصحبه وسلم واسمعنی وبصرنی یا سمیع یا بصیر یا متکلم غاية لذيذ خطابك ومحادثتك ومكالمتك في كل حال من احوالی بجميع كلياتی وجزئیاتی حتی لا تخلوذرة من ذرات اجزاء ذاتی من ذلك السماع الا لهی لحظة ولااقل من ذلك دائما ابدا سرمدا ابد الابدين كما اسمعت ذلك لنبيك سيدنا محمد صلی الله عليه وعلى اله وصحبه وسلم و اجعلنی یا الهی لك عبدا محضاعبودية خالصة لا رائحة ربوبية فيها على احد من خلقك حتى اكون في العبودية على القدم الراسخ الذى لا تزلزله شبهة بوجه من الوجوه من غيران انام عن عبوديتیی ولا اذهل عنها

في المشاهدالقدسية طرفة عين ولااقل من ذلك وارزقني يا الهي
لذة تلك العبودية في كل انفاسي من بحر محيط اللذة الالهية
الفياض لذة تجليات الالوهية على كل ذي لذة الهية في الوجود
بالملاحظة الالهية والقيل الاقوم لسان اقلام العلوم الازلية مظهر
تجليات الحقائق الابدية عبدك الذاتي ترجمان حضرة ديوان
الكبريا الالهي الاقدس نبيك وحبيبك سيدنا محمد صلى الله
عليه وعلى اله وصحبه وسلم مجلى ذات العظمة الالهية الانزه
ووفني يا الهي بذلك وفاء كاملا كما وفيته بذلك حتى تندمج
كليتي بجميع اجزائهافي بحر حقيقة حق الصدق الذي لا يشوب
صفوه كدربوجه من الوجوه حتى تكون ذاتي كلها صدقا خالصا
ذاتيا الهيا صرفا من جميع الوجوه و تجلى لي يا الهي بسر القومية
الالهية التي قامت بها شيئات الاشياء كلها سر قوميتك الآ لهية
المودع في قولك الله لا اله الا هو الحي القيوم لاتاخذه سنة
ولانوم الخ الاية وتجلى لي يا الهي بمقام الاستواء الجامع
للمراتب الحقيقية الآ هية كلها حتى اعطى كل مرتبة الالهية حقها
من نفسي من غير اخلال بوزن قسطاس الاحدية الالهية المستقيم
حتى يكون تصريفي كله تصريفا كليا الهيا احديا بالمرتبة الاحدية
الا لهية من جميع الوجوه وتجلى لي يا الهي بالعظمة الجامعة
لمعاني الاسماء الالهيةالتي هي مجمع بحور حقائق الاسماء كلها

فاتحقق بحقيقة الحقائق الاسمائية جامعا حقيقة كل اسم الهى بشريعته قائما لحقيقة فى سموات روحى وشريعته فى ارض جسمى فتكون ايتى من كتاب الله تعالى من حيث تجليات الالوهية وهو الله فى السموات وفى الارض يعلم سركم وجهر كم و يعلم ما تكسبون حتى اكون كلى وجوها ناظرة كل وجه الى اسم على سنة شرائع التجلى فى الحقائق فتكون ايةوجهى من كتاب الله عزوجل من حيث التجليات الا لهية الواحدية الرحمانيةالرحيمية والهكم اله واحد الآية وتكون آية وجهى من كتاب الله تعالى من حيث التجليات الالهية الملكوتية قل اللهم مالك الملك الى بغير حساب وتكونآية وجهه من كتاب الله تعالى من حيث تجليات الربوبية ان ربكم الله الذى خلق السموات والارض فى ستة ايام الى العالمين وتكون اية وجهى من كتاب الله عزوجل من حيث التجليات الالهية وهو الله لااله الا هو له الحمد فى الاولى والاخرة وله الحكم واليه ترجعون هو الله الذى لااله الا الله الذى جعل فى السماء بروجا وكواكبا وافلاك وجعل روحنات علويات وسفليات من الجن والافلاك وادار بحكمته الافلاك النيرات وجعل فيهم الشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره فسبحان من اطاعهم للتسخير بالتفسير فتبارك الذى بيده الملك وهو على كل شىء قدير احمده حمدا يوافى.

نعمه ويكافى مزيده على نعمه التى لاتحصى ابداواشكره على جزيل فضله العظيم واشكره على دفع كل كرب وضيق وعسير واشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له ولا شبيه ولامعين ولا نظير واشهد ان سيدنا محمداً عبده ورسوله البشير النذير الداعى اليه باذنه السراج المنير صلى الله عليه وعلى آله واصحابه الطيبين وسلم تسليما كثيرا۔

قواعد

معلوم ہو کہ ہر انسان کے لیے روحانیت ضروری ہے بلکہ وہ اس کے لیے حد درجہ اشتیاق رکھتا ہے۔ اس کے لیے اکابر صالحین نے بہت کوشش کی ہے اور انہوں نے اپنی کوشش کے مطابق اس بارے کافی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان میں سے اکثر سچے نہیں تھے۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ وہ خرافات ہیں۔ میں نے زیادہ تر اس کا مشاہدہ مصر میں کیا ہے لکھنے والے جاہل تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ روحانی علم کیا ہے۔ وہ اعمال کے ساتھ حکایات منسوب کرتے ہیں۔ یہ غیر معقول بات ہے کیونکہ وہ بخورات سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک اس بارے میں کوئی کلام ظاہر نہیں ہوا۔ بلکہ وہ مختلف قسم کے بخورات پر زور دیتے ہیں جو کلی طور پر غیر معلوم ہیں۔ تا کہ وہ لوگوں سے بہت زیادہ رقوم لیں۔ وہ دور دور تک لوگوں کو ان بخور کے خریدنے کے لیے بھیجتے ہیں جو بالکل موہوم ہیں۔ ہم ملاوٹ اور جھوٹ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

میں نے بھی ان علوم کے بارے میں اخذ کیا اور علم روحانی کی کیفیت کے متعلق کچھ کتابیں تالیف کیں۔ یہ کتابیں دور دور تک پھیل گئیں۔ اور ہر کتاب و نسخے پر میرا پتہ تھا۔ کافی جگہوں

سے مختلف مقاصد کے لیے میرے پاس خطوط آئے یہاں تک کہ تیونس سے بھی آئے۔ میں نے اُن کی خواہشات کو پورا کر دیا۔ میں جزیرہ شندویل میں تھا اور اُن کی خواہشات کی تکمیل کرتا رہا۔ پھر میں نے اُن اقسام (اوراد و وظائف) کا ذکر کیا جن کے ساتھ میں عمل کرتا تھا۔ میرے بھائیوں کے لیے اس کتاب میں ذخیرہ ہے۔ بے شک زمانے کے لیے کوئی امان نہیں ہے۔ میں اس میں اُن اقسام کا ذکر کرتا ہوں جن کی انسان کو ضرورت ہے۔ انسان خدمت کے لیے کوشش کرے یہاں تک کہ وہ کسی کا محتاج نہ رہے چاہے وہ اُس کے بھائی، دوست بادشاہ و کاتب وامیر ہی کیوں نہ ہوں جو کچھ اس کتاب میں اعمال ہیں وہ کافی ہیں جن کی ضرورت ہے۔ اول قسم برھتیہ ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے وزیر آصف بن برخیا سے منسوب ہے کیونکہ قسم کے بغیر عمل پورا نہیں ہوتا۔ یہ قسم اقسام میں سے بہت بڑی ہے۔ اس میں تاجوں کے نام ہیں۔ وہ دونوں زجر (وظیفہ) ہیں جن کی تعلیم ملوک علوی و سفلی نے دی ہے اور یہ روحانیات کے علماء کو معلوم ہے۔

اس قسم سے ملائکہ اترتے ہیں۔ جن مسخر ہوتے ہیں۔ اعمال نافذ ہوتے ہیں اور طالب ہر روح سے اپنے نفس کو چھپاتا ہے۔ وہ خادموں و نوکروں کی طرح اطاعت کرتے ہیں جیسے اُن کی اپنے مالکوں کے لئے اطاعت ہوتی ہے۔ اُن کے لیے انسان و جن کے ملوک تابع ہو جاتے ہیں۔ وہ عورتوں و مردوں کے ہاں محبوب بن جاتے ہیں۔ اُن کی بات مانی جاتی ہے۔ اور کوئی اُن کی بات کی مخالفت نہیں کرتا۔ جب طالب کے پاس صحیح واثق قسم ہو تو یہ ایسا ہتھیار ہے کہ انسان و جن میں سے اُس کے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔ جو اس علم پر مداومت اختیار کرے تو اُسے ہیبت، وقار اور امر کا نفاذ حاصل ہوگا۔ اور اُسے دشمنوں پر قدرت و طاقت حاصل ہوگی۔ وہ قول و فعل سے اُسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ بعض نے اپنے بیٹے سے کہا کہ میں تمہیں ایسی عادتوں کی وصیت کرتا ہوں جن سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ اور اُس کی ناراضگی دور ہو جائے گی۔ وہ یہ ہیں کہ تم اللہ

تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ تم اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر (حکم و فیصلہ) کے ساتھ راضی رہو۔ چاہے تم اُسے پسند کرو یا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

الا الذین تابوا و اصلحوا واعتصموا بالله واخلصوا دینهم لله فاولئك مع المومنین

اور جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

فمن كان يرجو لقاء ربه الآية

اخلاص وصل کی زیادتی ہے اور ریاء بعد و انکار اور نااہلیت و نفرت کا سبب ہے۔ ہم ہر اُس شے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جس سے وہ راضی نہ ہو۔ تو ضروری ہے کہ سچائی کا ظاہر و باطن میں استعمال کیا جائے۔ اکتساب حلال ہے اور نصیحتیں مسلمان بھائیوں کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ہمیشہ پاکیزگی طہارت پاک رزق کم کھانے اور کم نیند کے ساتھ رہنا چاہیے۔ بے شک یہ حالتیں طالب کی مطلوب و ممدوح کے حاصل کرنے پر مدد کرتی ہیں اور اللہ غفور رحیم کے ساتھ ملانے والی ہیں۔ پھر جو اسرار ملے اُن کو چھپانا ضروری ہے۔ مگر اقسام اپنے شیخ اور دوستوں سے نہ چھپائے اسی طرح الملک کی طاعت جن کے ظہور اور اُن کے ساتھ بات چیت کرنے اور قضاء حاجات کے لیے اُن تمام کا چھپانا ضروری ہے ورنہ ہلاکت ہوگی۔

اگر قبولیت میں دیر ہو جائے تو طلب و خواہش کے بارے میں بے چین و بے قرار نہ ہو۔ کیونکہ بے چینی و بے قراری طالب کے عمل کے لیے صبر کی جگہ ہے۔ اور اگر اعمال کے ساتھ موکل کئے ہوئے اعوان رکاوٹ پیدا کریں اور نرمی و سختی کے ساتھ معاملہ کریں تو وہ اوسط امور کی پیروی کرے اور ان تمام کے بارے میں اللہ حی قیوم پر بھروسہ رکھے۔ اور ڈر و خوف کے ساتھ ہمیشہ تقویٰ اختیار کرے۔ یہ ضروری ہے کہ تم احکام شرعیہ کے جاننے والے ہو اور دعوات کو حسن نیت سے پڑھو

تا کہ اس کے ساتھ حجت پوری ہو جائے جو جنوں کی طرف سے احتجاج پر ہو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی کتاب اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا لحاظ و خیال رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی معاملے میں دلیری نہ کرے ورنہ اُس کی سختی و پکڑ واجب ٹھہرے گی۔ ان اشیاء سے پرہیز کرو جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے۔ ہمیشہ عبادت، ذکر اور استغفار کرو اور ایسے اعمال کرو کہ قیامت کے دن تمہارے لئے آسانی پیدا ہو۔ اور وہ چیزیں نہ چھوڑو جن کا میں نے تمہارے لئے ذکر کیا ہے۔ تم دونوں جہانوں میں خوش قسمتی کے ساتھ کامیاب ہو گے۔ تم ان شاءاللہ تعالیٰ علم روحانی کے ذریعے اپنی مراد و خواہش پر کامیابی حاصل کرو گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور تمہیں حق کی توفیق دے اور سیدھے راستے کی ہدایت دے۔ بے شک اُس کی قدرت بہت بڑی ہے اُس نے سات آسمان پیدا کئے اُن میں اپنے ملائکہ کو ٹھہرایا اور سات افلاک کو اپنی حکمت کے ساتھ گردش عطا کی۔ یہ ہر آسمان میں ہے۔ پھر سات کواکب پیدا کئے اور اُن میں افلاک کو ساکن کیا۔ تو ہر کوکب کے لیے فلک ہے اور ہر فلک میں ان کواکب کی روحانیت کو ثابت رکھا۔ جن کی طرف فلک منسوب ہے اور ان افلاک کے ساتھ دو عقدے محیط ہیں اُن میں سے ایک علوی ہے جس کا نام راس ہے اور دوسرا سفلی ہے جس کا نام ذنب ہے۔ ان کا نام جوزھر اور نو بہر بھی کہتے ہیں۔ اُن کے اکثر اعمال عمل کواکب میں بطور درجے کے ہیں۔ اُن کی روحانیت نہیں ہے کہ تم عمل پر توکل کرو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی تعداد کو خود ہی جانتا ہے۔ اُس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اور عدد کے طور پر اُس نے ہر چیز کا شمار کیا ہے پس افلاک میں سے پہلا کیوان یعنی زحل ہے۔ اُس کے جاری ہونے کی جگہ ساتویں آسمان میں ہے پھر فلک مشتری ہے اور اُس کی جگہ چھٹے آسمان میں ہے۔ پھر فلک مریخ ہے اس کے جاری ہونے کی جگہ پانچواں آسمان ہے پھر فلک شمس ہے اُس کے جاری ہونے کی جگہ چوتھا آسمان ہے پھر فلک زہرہ ہے اُس کے جاری ہونے کی جگہ تیسرا آسمان ہے پھر فلک عطارد ہے اور اُس کے جاری ہونے کی جگہ دوسرا آسمان ہے۔

پھر فلک قمر ہے اور اُس کے جاری ہونے کی جگہ آسمان دنیا ہے۔ ہر کوکب کے لیے اُس کی روحانیت پر فلک مستولی ہے اور اُس میں اللہ تعالیٰ کے حکم اور اُس کی حکمت کے ساتھ متصرف ہے کہ ان کواکب کے لیے کونسے اعمال مناسب ہیں۔ اور مختلف اعوان اور سفلی خادم ہیں جو انسان کے دنیوی امور پر مشغول ہوتے ہیں اور جو فرمانبردار عبد کے معنی کے حوالے کے ساتھ ہیں۔ ہر سفلی خادم کے لیے امر ہوتا ہے ہر امیر کے ہاتھ کے نیچے تمہارا معاملہ ہوتا ہے۔ ہر ملک کے نیچے دو مقدمے ہوتے ہیں اور مقدموں کے نیچے قبائل ہیں۔ اُس کی ذات پاک ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور انہیں اپنے اسماء کے لیے اطاعت کرنے والے بنایا اور دو بلانے والوں کو جواب دیتے ہیں۔ فلک زحل کے لیے روحانیت پر مستولی سید کسفیائیل ہے وہی عزرائیل ہے۔ اُن کا سفلی خادم ملک میمون ابو نوخ ہے۔ فلک مشتری کی روحانیت پر مستولی سید صرفیائیل ہے اور اُس کا سفلی خادم ملک ابوالولید شمہورش ہے۔ فلک مریخ کی روحانیت پر مستولی سید سمسمائیل ہے اور اُس کا خادم سفلی ملک احمر ہے فلک شمس کی روحانیت پر مستولی سید روقیائیل ہے۔ اُس کا سفلی خادم ملک مذہب ہے اور فلک زہرہ کی روحانیت پر مستولی سید عنیائیل ہے اُس کا سفلی خادم ابقال ہے۔ اور وہ ملک زوبعہ کے نام سے مشہور ہے۔ فلک عطارد کی روحانیت پر مستولی سید میکائیل ہے اور اُس کا سفلی خادم برقان ہے۔ فلک قمر کی روحانیت پر مستولی سید جبرائیل ہے۔ اُس کا سفلی خادم ملک مرہ ابیض ہے۔ پس یہ سات افلاک اُنکے کواکب اُن کے ملوک، خدام اور ان کے ایام ہیں۔ تو زحل کا دن ہفتہ مشتری کا دن جمعرات، مریخ کا دن منگل اور شمس کا دن اتوار ہے۔ زہرہ کے لیے جمعہ، عطارد کے لیے بدھ قمر کے لیے سوموار ہے۔ علوی ملوک میں سے ہر ملک کے لیے عظیم قسم ہے وہ مظاہر کی طرف اس علم کی شروط کے ساتھ نازل ہوتے ہیں۔ اور قسم (ورد و وظیفہ) کے لیے بھی شرائط ہیں۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ قبلے کی طرف منہ کیا جائے۔ پاک و صاف جگہ میں بیٹھے اور اچھی خوشبو کی دھونی بھی دے۔ اس کے پاس

جنبی (ناپاک) اور حیض والی عورت نہ بیٹھے۔ وہ نہ روئے۔ مکان میں کوئی کتا اور تصویر نہ ہو۔ اور یہ کہ قسم میں اس ملک کی تسبیح ہو۔ یہ قسم کی شرائط ہیں۔ جس کے ساتھ علوی ملائکہ اترتے ہیں۔ اُن کی مخصوص اقسام (جمع قسم بمعنی ورد و وظیفہ) ہیں یہ کہ ملک کو اُس کے دن میں بلایا جائے لیکن یہ شرط نہیں ہے یہاں میں نے قسم کا ذکر کیا ہے۔ جس کے ساتھ علوی نازل ہوتے ہیں جو تم چاہو اور تمہاری خواہش کے مطابق جن حاضر ہوتے ہیں۔ پھر جن پر زجر کرو پھر قسم جنوں اور اُن کے پیروکاروں کے ساتھ مخصوص ہے۔ تو تم پر اُن کا استعمال اس طرح ضروری ہے جس طرح اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چیزیں چھوڑ دو تاکہ تم صحیح بات پاؤ۔ تم اسے صبح و شام پڑھو تاکہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہو۔ پس جب ذکر کے ساتھ تم اپنے آپ کو قلعہ بند کر لو چاہے تم جن و انسان میں سے اپنے نفس پر بوجھ اٹھانے والا ہو تو کوئی تحضیر، صرع یا استنزال یا عمل پر خدام کی توکیل سے عمل کرے تو ہر عمل کیلئے توکیل نہیں ہے۔ تو اس کی قبولیت کم ہے۔ تو عمل اُس کی اسیر ہے اور قسم و عزیمت کے ساتھ اُس پر اُس کا راز توکیل ہے۔ تمہارا لباس سفید کپڑے ہوں۔ اچھی خوشبو سے دھونی بھی دو۔ تم طہارت و پاکیزگی کے ساتھ قبلے کی طرف منہ کئے ہوئے ہو۔ تم اس کے قریب ہو کر اس اور سبحانہ وتعالیٰ کے لیے عبادت کے طور پر نماز کی نیت کرو۔ اور تم عمل کو علت یا فراغی کے لئے نہ کرو۔ تم اپنی مراد کے ساتھ کامیاب ہوگے۔ قیام ملائکہ کے نزول کے وقت ہو۔ انہیں خوش آمدید کہیں۔ سوال کی ترتیب نرم کلام کے ساتھ ہو۔ تم ملک سفلی کے نازل ہونے کی خواہش کرو۔ تم اُس سے کہو

اسالك ايها الملك الكريم ان تامر احد امن اعوانك يفعل كذا وكذا ويفعل فى ثلاث كذا اويحضره او يزجره على فعل كذا اوغيره مماهو مرادك فان الملائكة مقربين من رب العزة جل جلاله ولا يفترون عن الذكر والعبادة طرفة عين۔

سوال کے بعد وہ اوپر جانے کے لیے جلدی کرے گا۔ اگر وہ سفلی ہے تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ سوال طویل ہو جائے۔ اس کے ساتھ اُن کے پاس تمہاری طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ جہاں تک اعوان اصحاب صرع اور عارض کا تعلق ہے تو اُن کے ساتھ سختی کے ساتھ بات کرو۔ اور علوی سے نرمی کے ساتھ کلام کرو۔ تو طالب جو اس صفت کے ساتھ ہو وہ محترم اور معزز رہے گا۔ اس سے عوارض (جن) بھاگ جائیں گے اور اُن کے نزدیک اُس کا بڑا مرتبہ ہوگا۔ استنزال (فرشتوں یا موکلوں کے نازل کرنے کا عمل) کے لیے ہم خاص قسم کا ذکر کرتے ہیں۔ استنزال کے لیے قسم ہے اور خصوصی استنزال کے لیے عمومی استعمال ہے۔ جب تم اس قسم کی تلاوت کرو گے اور کسی ملک کو یاد کرو گے تو وہ اسی وقت نازل ہو جائے گا اور ہمیشہ اس کے بعد تک نہیں آئیں گے۔ اور مذکور قسم یہ ہے تم پڑھو۔

بسم الله الرحمن الرحيم واطيعوا الله واطيعوا الرسول واحذروا فان توليتم واعلموا انما على رسولنا البلاغ المبين سبحان من سبحه كل ملك واماعه كل مخلوق من الانس والجن والاملاك والافلاك والسموات والاراضين والبحار والجبال قسما قبل ان سما سبوح قدوس رب الملائكة والروح تسبح له الحيتان فى البحار والوحوش فى القفار والطيور فى الاوكار والفلك الدوار سبحانه هو الله الواحد القهار به اقسم عليكم ايها الملائكة الكرام المتصرفون فى الافلاك ومالهم من الكواكب والخدام والاقاليم والمعادن واقسم على ملائكة الله باسم الله الاحد الكبير المتعال اهبطوا طاعة لاسماء الله واجابة لاسماء الله

واكراما لذكر الله و شرفالي وفضلا منكم على بالاسماء التى خلقكم الله بها وبالاسماء التى تسبحون الله بها وبما تعلمون من اسرارها اين ملوك السماء السابعة سكان فلك زحل ورئيسهم كسفيائيل عليه السلام السماء السادسة سكان فلك المشترى وريسهم صرفيائيل عليه السلام اين ملوك السماء الخامسة سكان فلك المرنخ ورئيسهم سمائيل عليه السلام اين ملو السماء الرابعة سكان فلك الشمس ورئيسهم روفيائل عليه السلام اين ملوك السماء الثالثة سكان فلك الزهرة ورئيسهم عنيائيل عليه السلام اين ملوك السماء الثانية سكان فلك عطارد ورئيسهم ميكائيل عليه السلام اين ملوك سماء الدانيا سكان فلك القمر و رئيسهم جبرائيل عليه السلام اين ملوك الماء سكان السحاب اين ملوك الهوى سكان الرياح اين ملوك النار سكان الافق الشرقى اين ملوك التراب سكان الافق الغربى انزلوا طائعين لاسماء االله رب العالمين بالانوار اللامعات والشهب الساطعات وبتسبيح الكروبين وهيبة الصافين وذكر المقربين سهلتلياخ ٢ لياخ و خيالخ دهر كمالخ شمعليخا انوخا مشتقصير هتوخار كيالخ اطماخ شوكيالخ مهر اطيلخ بالله المقتدر على كل شيء المميت لكل حى من تعالى مجده وتقدس اسمه وعظم كبريائه ذوالجلال والاكرام اهبطوا ياملائكة الله المؤيدين من الله بالعصمة

والنصر المنزوعين الشهوات المقتاتين بالعبادات اهل التهليل
والتكبير والتمجيد والتسبيح لخالقكم وبارئكم الله لا اله الا هو
رب العرش العظيم موشطالخ كهلتميخا اهبطوا امنين سرعين
لطاعة بسم الله الرحمن الرحيم لآخر الفاتحة ويقول بعد امين
زادكم الله جمالا وبهاء سناء وحمدا وامنكم مكره وادام رضاء
عليكم۔

جب وہ نازل ہوں تو تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو جاؤ اور اپنے ہاتھ سینے پر رکھو جیسے نماز میں کھڑے ہوتے ہیں اور اپنا سر زمین کی طرف جھکائے ہوئے ہو اور جو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے خوبصورت بنایا ہے جیسے اس نے تجھے خوبصورت بنایا ہے اور اس طرح تم جیسے نوکر بیٹھتے ہیں اور ان سے پوچھو جو تم چاہتے ہو وہ تمہیں جواب دیں گے۔ اگر تم نابینا ہو تو پھر دیکھنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ تمہیں ان کے بارے میں بتائے۔ ان کے نازل ہونے کے وقت قیام میں رہو۔ اور دیکھنے والا بچہ یا بچی ہو۔ اس کی پیشانی پر یہ نام اور آیت لکھے ہوئے ہوں۔

(وهم شلها شروهيش شروهينا) فكشفنا عنك غطاءك
فبصرك اليوم حديد

تم اُسے صیقل کیا ہوا شیشہ دو۔ وہ اس میں دیکھے تم اُسے استحضار اور استحضار کا حکم دو تو وہ اسے شیشے میں دیکھنے لگے۔ وہ سمجھ جائے جو اشارہ کریں گے تمہیں معلوم ہو کہ علوی ملائکہ کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ دیکھنے والا اُن کی طرف نظر سے دیکھے جو انوار کی شعاعوں کی قوت سے بھرپور ہو۔ لیکن ہر ملک کی ایک علامت ہوتی ہے جس کے ساتھ تم اُسے پہچانتے ہو روحانی علماء نے ان علامات کا کم ذکر کیا ہے۔ ان میں شیخ الرئیس ابوعلی یا الحسن بن محمد تبریزی بہت خوب ہیں۔ اُن کا اس بارے میں

بہت اچھا مقدمہ ہے جس کا اُنہوں نے نام سر الافلاک وکشف الاملاک رکھا۔ اُس میں اُنہوں نے افلاک اور اُن کے دائروں کی صفت کا ذکر کیا ہے کہ کواکب کے فلک کونسے ہیں اور روحانی ملوک کے ملک کون سے ہیں اور اُس میں پیدا ہونیوالے کی صفت بیان کی ہے جو اُس کوکب کے طالع میں پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ کہ کونسا حرف اور معاش بہتر ہے۔ اور یہ کہ اُس کی عمر کی مدت میں اُسے کون سی بیماریاں اور امراض ہوں گے۔ دواء وغذا میں سے کون سی چیزیں اُسے شفا دیں گی۔ اور اچھی آواز میں سے کون سی اُسے خوش کرے گی جو اُس کے ادق جسم سے متعلق ہو۔ پھر مشہور ملائکہ کا ذکر کیا۔ اور یہ کہ اُن کے خدام کون ہیں اور اُن کی مخصوص صفات کون کون سی ہیں اور یہ کہ امراء مقدمین اور قبائل کے ملک کون ہیں۔ پھر اعمال مرتب کیئے جو اُس مناسبت کے لائق ہیں۔ پھر ہر ایک کی الگ قسم لائے کہ جس سے ملک حاضر ہوتے ہیں اور جن سے حاضر نہیں ہوتے۔ پھر تکلف کا ذکر کیا جس کا بیان پہلے آ چکا ہے۔ پھر ملائکہ کی علامت اور خدام کی علامتوں کا ذکر کیا۔ اور طالب کے لیے فائدے کے لیے اُس کی مراد اور ناظر کے امتحان کا ذکر کیا۔ میں نے اس سے قبل کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ جس نے ان اسرار پر بات کی ہو اور نہ ان کے بعد کسی نے ان پر روشنی ڈالی۔ اللہ اُن سے راضی ہو اور اُن کے اس اچھے فعل پر انہیں جزا دے۔ اُنہوں نے کہا اے طالب تمہیں معلوم ہو کہ روحانیت کے علم کے لیے کئی باتیں کفالت والی ہوتی ہیں۔ پہلی یہ ہے کہ تم اپنی ذات کو بہت بڑے خطرے میں ڈالتے ہو تو عمل کے لیے تم اُسے ہتھیار بناؤ۔ وہ تمہیں اُن کے شر سے بچائے گا وہ تمہارے دشمنوں پر تمہاری مدد کرے گا جو تمہیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور اُن کی طرف نہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُن سے دیکھنے کے لیے تمہاری راہنمائی کرے۔ اس نے قسم اور کو پیدا کیا۔ پھر اُن کے تمام جنود پر اپنی ہمت کو صرف کرو کہ اُن کے ساتھ پوری زمین پر کوئی ٹھہر نہ سکے۔ وہ تمہارے دشمنوں پر قہر ڈالیں گے۔ تمہاری حاجتیں پوری کر دیں گے۔ تم اُن میں عظیم و رئیس بن جاؤ گے۔ وہ تمہارے حکم کے

ماتحت بن جائیں گے جب تک تم اپنے رب کی اطاعت میں رہو گے۔ اور سب سے بڑا ہتھیار وہی ذکر ہے جسے تم صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کے وقت اذکار معلومہ پڑھو گے۔ ان کے لشکر وہی اعوان ہیں جن کی اقسام (جمع قسم بمعنی ورد و وظیفہ) ہیں جن کے ذریعے اُن پر قہر کرتے ہیں جنہیں تم چاہتے ہو۔ اور یہ صحیح قسم ہے جسے تم قابل اعتماد مشائخ سے لیتے ہو اور اذن بھی لیتے ہو۔ جہاں تک اِس قسم کا تعلق ہے جو ملائکہ و جنوں پر ہے اُس کے علوی اعوان اور سفلی خدام ہیں۔ علوی سفلی پر نازل ہوتے ہیں تم انہیں کسی وقت بھی عزم کی وادیوں میں ڈالتے ہو۔ اِس کی شرائط یہ ہیں کہ عامل عمل طہارت کے ساتھ ہو کپڑے اور جسم پاک ہوا اور اچھی خوشبو سے دھونی بھی دو۔ تم منظور کو حاضر کرو اور اُسے حکم دو کہ صیقل شدہ شیشے کے یا صاف کاغذ پر لکھا ہوا ہو۔ تم قسم ایک دفعہ پڑھو۔ اور اس کے اول میں اُن ملوک اور خدام کا ذکر کرو جنہیں تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ حاضر ہوں گے اور جو کچھ تم اُن سے پوچھو گے اُس کا جواب دیں گے۔ یہ قسم زمانہ قدیم سے معمول ہے اور یہ قسم بہ حقیقت ہے جس کی روایت اور نسبت حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور آصف بن برخیا سے ہے یہ قسم اعوان کے قہر کے لیے خاص ہے تم پڑھو

بسم اللہ اقسم علیکم ایھا الملائکۃ الکرام ان اردت استنزال وان اردت استحضار الجن تقول ایھا الملوک الروحانیۃ والارواح الطاھرۃ الزکیتہ الحاکمین علی کل جن ومارد و عفریت وشیطان باسماء اللہ التی لا یعصیھا مخلوق ولا یتخلف عنھا روح وبالکتب المنزلۃ علی الانبیاء المرسلین وبما فیھامن الاسرار والطاعۃ علیکم وبالحجب النورانیۃ والحروف السریانیۃ المنزلۃ علی آدم علیہ السلام و بصحف ابراھیم و موسی وبالتوراۃ

والانجيل والزبور والقرآن الكريم والعرش العظيم والكرسى الكريم وبالافلاك السبعة وامدادات كواكبها وبسطوة روحانيتها وبالملك الكبير الجالس على الفلك التاسع ترعدمنه الافلاك و تخفق منه قلوب الجان صاحب الحربة والحرز والخاتم والطابع الملك المقرب السيد ميططرون وبماله عليكم من الطاعة انه من سليمان وانه الى مسلمين اينما تكون الى قدير ان كانت الا صيحة الى محضرون عجلوا بالحضور بارك الله فيكم وعليكم بكهراش ۲ كيهراش ۲ كرديوش ۲ ركهيوش ۲ يمن قال للسموات والارض ائتيا الى طائعين رهميالخ ۲ شهطهوف دميلاخ دتدارخ حصياه كريوش شهطهلاش المستولى على الارواح اهيا شراهيا صريال صترريال الرحمن على العرش استوى له الاسماء الحسنى وله الصفات العليا مذل الجبابرة وقاسم الاكاسرة مهلياخ منيلاخ المتعزز برداء الكبرياء عياد العجل۔

ملوک کے نازل اور حاضر کرنے کے لیے اس قسم کو ایک دفعہ پڑھا جائے۔ اور کوئی رہ نہ جائے جس کا تم ذکر کرو اور ملائکہ وملوک پر اُس کی طاعت کی قوت کے لیے تم علوی وسفلی روحانی کا ذکر کرو۔ استحر الفلاو رحضور (ملوک کے لیے نازل اور حاضر کرنے کے لیے کہنا) ایک ہی ہے۔ پڑھنے یا لکھنے میں غلطی، غلط استعمال اور نجاسات سے پرہیز کرو۔ اور اس کے اسرار کو چھپائیے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ جب طالب جنابت کی حالت میں ہو یا جگہ نجس و ناپاک ہو تو تمہاری ہلاکت کا ڈر ہے جہاں تک املاک کی علامات کا تعلق ہے تو اس بارے میں یہ ہے کہ سید روقیا ئیل اُس جگہ اترتا ہے وہ نور

سے ہے اُس کے پاس سبز جھنڈا ہے اور اُس کے پاس قبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اُس کے پاس پانچ اعوان ہیں۔ جو سید مذکور کی خدمت کے لیے ہیں۔ انہوں نے سبز کپڑے پہنے ہوئے ہیں وہ آسانی سے قبہ میں داخل ہوتا ہے پھر وہ قبہ کے دروازے کی طرف آتا ہے۔ قبہ کی طرف اُس کے لیے ایک کرسی رکھی جاتی ہے وہ اس پر بیٹھ جاتا ہے۔ خدام اُس کے پاس حاضر ہوتے ہیں جو ملک مذہب کی خدمت کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ حضرت سید جبرائیل قبہ کے نور سے نازل ہوتے ہیں اُن کے قبہ کے اوپر سفید جھنڈا ہوتا ہے۔ وہ قبے سے نہیں نکلتے مگر جب طالب اُس کے نکلنے کی دعا کرے۔ اُن کے دس اعوان ہیں جو اُن کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور جب حاضرین خدمت کے لیے حاضر ہوں تو اُن کی خدمت کے لیے ملک مرۃ الابیض کھڑا ہوتا ہے۔ سید سمسمائیل نور کے سفید قبہ (ایسی عمارت جس کی چھت گول اور اندر سے خالی ہو) میں نازل ہوتا ہے۔ اور اُس عمارت کے دروازے پر دو سرخ جھنڈے اور تین اعوان ہوتے ہیں۔ جو قبہ کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور خدام حاضر ہوتے ہیں جو ملک احمر کی خدمت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ سید میکائیل نور کے قبہ سے نازل ہوتا ہے اُس کے ساتھ [illegible] اعوان ہیں اور قبہ کے دائیں طرف [illegible] جھنڈا ہے۔ اُس کے نیچے اعوان کھڑے ہوتے ہیں اور خدام ملک برقان کی خدمت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ سید سرفیائیل سفید اور سبز نور کے قبہ سے اترتے ہیں اُس کے دو دروازے ہیں۔ اور ہر دروازے پر دس اعوان اور چار جھنڈے ہوتے ہیں جن پر سفید اور سبز رنگ ظاہر ہوتا ہے۔ قبہ کے بائیں طرف پر بہت طویل ملک [illegible] صنصائیل ہے اور وہ اپنے اعوان کا رئیس ہے۔ حاضرین ملک شمھورش کی خدمت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ سید عزرائیل نور کے [illegible] قبہ سے نازل ہوتے ہیں۔ اُن کے ساتھ چھ اعوان ہیں تین سفید جھنڈے اور تین سبز جھنڈے ہیں۔ اور حاضرین ملک زوبعہ کی خدمت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ سید کسفیائیل سیاہ نور کے قبہ سے نازل ہوتا ہے اُس کے ساتھ تیس اعوان اور

دس سیاہ جھنڈے ہیں۔ اور حاضرین ملک میمون ابونوخ کی خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ سید میفطر ون اس سے پہلے نازل ہوتا ہے پس وہ سفید نور کا باغ ہے۔ جس سے سفیدی ظاہر ہے۔ اُن کے ساتھ چمکدار ستارے ہیں وہ بڑے عظیم قبہ میں اترتا ہے جسے دو قبوں کے درمیان نصب کیا جاتا ہے۔ اُس کے ساتھ ہزار اعوان ہیں۔ اُن میں سے بعض قبہ کے اردگرد کھڑے ہوتے ہیں اور بعض نکل رہے ہوتے ہیں۔ اُس کے لیے پانچ سفید جھنڈے ہیں اور تمام حاضرین اُس کی خدمت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور کوئی اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ رقعہ کے قریب ہو سید شرفطیائیل کے ساتھ ہزار اعوان اور دس املاک اترتے ہیں اُن میں سے کچھ اُس کے آگے اور کچھ اُس کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں اور دس میں سے ہر ملک کے لیے قبہ ہے۔ اور اُس کے اترنے کی صفت ایسی ہے جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے طالب کے سارے کپڑے سفید ہوں اور جگہ پاک و صاف ہو۔ اگر مسجد یا لوگوں سے دور جگہ ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اور طالب انہیں نہ بلائے مگر یہ کہ اُن کے ساتھ ملک علوی یا سفلی پر وعدہ لیا گیا ہو۔ یا اُن کے معاملے کا غیب کشف کیا گیا ہو۔ یا خطرے کے دفع کرنے کے لیے ہو۔ اگر وہ نازل ہو تو اس کو نہ بلائے وہ دو وقت وہاں رہیں گے اور طالب اپنے قدموں پر جھکے ہوئے ننگے سر کھڑا ہو گا خطاب تواضع و انکساری کے ساتھ ہو اور مؤدبانہ ہو کیونکہ وہ مقرب ملک ہے۔ اور دردیائیل علیہ السلام طالب کے پاس خلوت میں شرائط کے ساتھ نازل ہوگا یہ کہ پوری ریاضت ہو چاہے تین ایام کی ہو۔ اور تین بخورات ہوں جسے وہ خلوت کے تینوں ارکان میں جلائے اور چوتھے خلوت کے رکن میں کوئی عمل نہ کرے۔ وہ طالب کے پاس تنہا داخل ہوگا۔ اور اُس کے اعوان آسمان و زمین کے درمیان کھڑے رہیں گے۔ اُسے صرف امر عظیم میں ہی اترنے کے لیے کہو۔ جس کے لیے اُس کے سوا کوئی دوسرا قادر نہ ہو اور ملک و خادم کے وعدے پر گواہی طلب نہ کرے۔ اور اسی طرح املاک ہیں اُنہیں کم درجے کی حاجت کے لیے نہ بلائے۔ کیونکہ وہ گندگیوں

اور برائیوں سے پاک ہیں اور ہر حال پر ادب مطلوب ہو۔ اور ان دونوں ملک کا نہ اترنا طالب کے لیے بہتر ہے۔ اسی کا ذکر تبریزی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب عجائب الافلاک وکشف حقیقۃ الاملاک میں کیا ہے۔ تمہیں معلوم ہو کہ پہلی ذکر کردہ قسم املاک کے اترنے کے لیے مخصوص ہے۔ یہ جائز نہیں ہے کہ تم اس کے ساتھ جنی کو حاضر کرو مگر اس کے حاکم ملک کے حکم کے ساتھ حاضر کرو۔ اس سے تم سفلی خدام کے حاضر کرنے کے لیے طلب کرو۔ بے شک وہ اسی وقت تمہارے لئے حاضر ہو جائے گا۔ اس ذکر کے ساتھ بات پہلے ہو چکی ہے کہ قسم مطلق استنزال اور حاضر کرنے کے لیے ہے۔ ان شرائط کے ساتھ ایک دفعہ پڑھی جائے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے بے شک املاک نازل ہوتے ہیں اور جن حاضر ہوتے ہیں۔ اس کا نام جامع قسم ہے اس سے علوی املاک اور سفلی ملوک پیچھے نہیں رہتے مگر دو مقرب ملک ان میں سے ایک شرفیائیل اور دوسرا اوردیائیل علیہما السلام ہے اور ان کے خدام بھی پیچھے نہیں رہتے۔ اس کے بڑے اسرار ہیں۔ وہ یہ ہے تم پڑھو۔

بسم الله الرحمن الرحيم باسم الله الذي ارتفعت السماء باسمعه وباسمه سطحت الارض وباسمه نصبت الجبال وباسمه دارت الافلاك وباسمه تسخرت الاملاك وباسمه نطقت الالسن و باسمه تحركت الحركات و باسمه سكنت السكنات والقوة وله الخلق والامر انار بجماله كل ظلام و سبح بحمده كل مخلوق اسمائوه حسنى وصفاته عليا لا شريك له ولاضد ولاندولاصاحبة ولا ولدا بديع السموات والارض انى يكون له ولد ولم تكن له صاحبة وخلق كل شيء وهو بكل شيء عليم يسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته و يرسل الصواعق فيصيب بها من يشاء وهم

يجادلون في الله وهو شديد المحال له دعوه الحق سبحانه و تعالى انى يكون له ولد له ما في السموات وما في الارض و كفى بالله وكيلا سبحانه و تعالى عما يقولون علوا كبيرا الى قوله تعالى حليما غفورا به اقسم واعزم عليكم وعلى كل ملك و خادم ومن تحت ايديهم من الاعوان اينما كانوا و حيث ما وجدوا المقادير تسوقهم والآخذون بنواصيهم و تسحثهم تزجرهم ومن تخلف فقد عصى الله ومن عصى الله فقد استوجب غضبه و سخطه ولعنته و من يلعن الله فلن يجد له نصيرا ومن يحلل عليه غضبه فقد هوى البدار ۲ بحق الله الواحد القهار وباسمائه العظيمة وصفاته المقدسة الكريمة ونور جماله الذى منه ترهبون و عظمة كبريائه وقوة سلطانه وبما اودع فيكم من لطيف اسراره وبديع حكمته وبحق جهيا شقشطن زروهياط ۲ شلمع ۲ بهتا لوخ ۲ شعطيالخ ۲ ابوه ۲ هيوه ۲ عطيفاخ ۲ تهلطوميخ ۲ ابراخ ۲ ان كانت الاصيحة الى محضرون اينما تكونوا الى قدير متهجو هيج اهجو هيج ۲ سلطانه لا يرام وملكه باق على الدوام خلق فسوى وقدر فهدى وحكم فعدل و نظر فستر و غفر شلهمو خاخيم ملخوخيم اركياظ ۲ الاركياظ ۲ شمهلوخيم ۲ العجل ايها الملائكة الكرام انتم و من تحت ايديكم من الاعوان والخدام اسرعوا بالطاعة الساعة ۲ ـ

پھر تم پر لازم ہے کہ روحانیت کے اسرار لوگوں میں سے کسی پر ظاہر نہ کرو کیونکہ روحانیت سے لوگ جہالت برتتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لوگوں کو مطلع نہیں کرتے۔ وہ تمہارے روحانی عمل کے نافذ کرنے کے بارے میں بھی نہیں بتاتے۔ وہ تم سے روکتے ہیں۔ اگر تم اُن سے عزیمتیں اقسام اور زجرات طلب کرو تو اس بات کا ڈر ہے کہ وہ تمہیں ہلاک نہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے شر دھوکے بازی اور مکر سے محفوظ رکھے۔ لیکن میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے تقوی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ اس میں نجات کا سبب ہے۔ جیسے اللہ جل جلالہ کی کتاب میں ذکر آیا ہے۔

(حاضر کرنے کے لیے قسم)

لکھنے کے لیے خصوصی ارواح ہیں۔ اور ہمارے بعض مشائخ اس پر اضافہ نہیں کرتے تھے۔ اگر تم اس کے استعمال کو کئی بار دہراؤ تو نوجوانوں کی طرح تمہارے سامنے ارواح ظاہر ہوں۔ یہ قسم حضرت سلیمان علیہ السلام سے مروی ہے۔ یہ قسم ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم اعزم واقسم على كل روح خلق من نار السموم من الخدام والامراء والمقدمين والقبائيل والعمار والتوابع والزوابع والقراين وارباب الادركار وخدام الافلاك واعوان الاعمال بالله العظيم القوى العزيز ذى العز الشامخ والسمو الباذخ لـه العظمة والكبرياء والقدرة والبهاء لاطاعة لمخلوق فى معصيته ولا ابتداء لاوليته ولا انتهاء لآخريته سبحانه يفعل ما يشاء بقدرته ويحكم بما يريد بعزته واقسم عليكم بالاسماء المكتوبة على دائرة الفلك المنير يهلهيوه ٢ شكليا طلخ ٢ ههطلوشيط ٢ كهرهفياخ ٢ شمصيصار ٢ زريال ٢ صرزيال ٢

هملوشياص شهمصيص ۲ رکیاض ۲ مشقصیر ۲ هللوخا ۲ کوریوش ۲ بهنتا ۲ دنمفیالخ ۲ هشطوخ ۲ وبالاسماء التی قامت بها السموات وندحت بها الاراضون اهيا اهيا هی هی یه ۲ یوه مهلیاه ۲ رهطو ۲ جفخ ۲ ارتجت للکواکب وصققت ملائکة العذاب ورجفت الرياح وانقطعت الانفاس و فاز کل طائع و خاب کل جبار مشکیخا ۲ یاه یاه اربیلخ ۲ صعلوه ۲ معلیوه ۲ نهطیاه ۲ داعوج ۲ فیعوج ۲ ماعوج ۲ وبکهشیاط ۲ شهمنطا ۲ الوهیم ۲ شلیش ۲ کلشلش ۲ میلطروش ۲ هنطروش لیش ۲ کهریاش ۲ قرطیش ۲ همطیش ٤ ثلاطیش ٤ منهلطوش ٤ شملخ ٤ نماخ ٤ العالی علی کل براخ خندیش خلیش ٤ اکرا کرا کروک لاسماء تظلهم ولا ارض تقلهم الا ان یاتوامکانی ویدخلوا رقعتی هذه ویشموا بخوری ویطیعوا امری و یقضوحاجتی --- احترق من عصی بسم الله العجل ٤ من قبل ان یسلط علیکم ملائکة العذاب ملائکة غلاظ شداد لا یعصون الله ما امرهم و یفعلون مایؤمرون به

اے میرے نیک بھائی تمہیں معلوم ہو کہ اس قسم کے بڑے بڑے خواص ہیں۔ ان میں سے بعض ہم یہاں ذکر کرتے ہیں۔ کیونکہ جمہ اسماء وہ ہیں جن کا پہلا هلهیوه اور اُن کا آخری هشطوخ ہے۔ یہ اسماء فلک کے دائرے پر لکھے ہوئے ہیں۔ دلوں میں اُلفت و محبت ڈالنے دشمنوں کے درمیان صلح پیدا کرنے اور زبانوں کے بند کرنے کے سلسلے میں اس کا بڑا عظیم راز ہے۔

اور جن کا پردہ ہے اور اُسے جلانے کا عمل ہے۔ جب تم اُسے کسی برتن میں لکھواسے دھو کر تم اُسے پلاؤ جسے جن کی تکلیف ہے تو اللہ تعالیٰ اُسی وقت اُسے شفا دے گا۔

جب تم اُسے ایسے شخص پر باندھو جس پر جادو کیا گیا ہے تو اُسے جادو کی تکلیف سے اُسی وقت آرام ہو جائے گا۔ اگر تم اُسے تین دفعہ پڑھ کر بادشاہ یا سلطان کے پاس جاؤ تو وہ تمہاری عزت و تکریم کرے گا۔ وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا (اور اگر اُس کے ساتھ دشمنی ہے) تو تم اُس کے شر سے محفوظ رہو گے جب حاضر کرنے کے عمل کے لیے طالب مداومت کے ساتھ اسے پڑھتا رہے تو جوانوں کی طرح اُس کے سے [illegible] ظاہر ہوں گی۔ اور جہاں تک اُن اسماء کا تعلق ہے جن کا اول احیا اور اُن کا آخر رھطوش ہے تو اُس میں مرگی والے آدمی کے افاقے کے لیے عظیم راز ہے جب اسے اُس کے کان میں پڑھا جائے۔ یہ اُن جنوں کے لیے بھی نافرمانی کرنے پر عظیم زجر ہے جب وہ کسی بات میں طالب کی مخالفت کریں یا اُس [illegible] دفن شدہ چیز یا خزانہ [illegible] جب تم ان اسماء کو [illegible] وہ حاجتوں کے پورا کرنے میں عمار کو ظاہر کر دیں گے۔ اور وہ [illegible] سب کچھ ظاہر کر دیں جو مخفی تھا۔ جیسے سحر چھپی ہوئی چیز یا خزانہ دفن کی ہوئی چیز [illegible] جن کا [illegible] نے ذکر کیا ہے۔ اور جہاں تک اُن تین ناموں کا تعلق ہے جن کا اول مشلخ بدید اور اُن کا آخر اکدا کروک ہے تو یہ عظیم اسماء ہیں تو تم املاک اور خدام میں سے جسے چاہتے ہو اُن کے ذریعے محبت کی کشش کا کام لو۔ اس کے ذریعے اعمال کے اعوان پر قسم ڈالو اور اُن کے ذریعے سید شرطلیا ئیل ع م و غیرہ کو نازل کرنے کے لیے کہو۔

پس یہ وہ اسماء ہیں جو ساطع ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ پھر عمار کے ساتھ مخصوص قسم کا شروع ہے۔ وہ اُن امور کے لیے ہے جو اوقات اضطرار واقع کرتی ہیں۔ جو اُنکے لیے مخصوص ہیں۔ چاہے سفلی ملوک انہیں حکم دیں۔ جب تم دور کی طرف سے عامر کے حاضر کرنے کے ارادہ کرو یا اُس جگہ سے جس جگہ تم ہو تو طارش ملک العمار کو حکم کرو اور عمار (جنوں) میں سے جن کے

بارے میں تم چاہتے ہو حاضر کرنے کی خواہش وطلب کردہ وہ اُسی وقت حاضر ہو جائیں گے تو تم اُس سے پوچھو تو وہ تمہیں سچا جواب دے گا جب تک وہ ملک طارش کے واسطے سے حاضر رہے گا۔ اور اُس کا حاضر ہونا مذکور ملک کے حکم کے بغیر ہے تو تم اُسے ملک کے واسطے کے بغیر تنگ نہ کرو۔

یہ قسم عمار کے لیے خاص ہے اُن کے غیر کے لیے نہیں ہے

کیونکہ وہ واثنگ کردہ ہے اُن کی ذات کے حکم اور حکام ہیں اور اسی طرح اُن کا کردہ ہے جو غواص ہیں اور وہ شیاطین کی نوع ہے وہ اس علم کے طلبہ کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور اُن کی چھان بین کرتے ہیں چاہے وہ مخصوص داخل نہ ہوں لیکن کیونکہ وہ اُن باتوں کا ذکر نہیں کرتے جن سے انہیں منع کیا جائے کیونکہ وہ اس کو منع کرتے ہیں جو زمین پر ہیں اور یہ طالب کے پاس آتے ہیں۔ ہم اُن سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اور وہ انہیں منع کرتے ہیں مگر اس ذکر کے ساتھ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شیخ عبدالخالق کی عقل کا رد کیا۔ جس کا اُس نے عمل کیا اور اُس نے اُس میں سے (کسی) ملائکہ کو طلب کیا وہ طالب پر داخل ہوئے اور اُس کے جسم میں آگئے تاکہ وہ اُس کا علاج کریں۔ تو اللہ تعالیٰ اُن سے کام لیتا ہے اسی وقت اُس کی عقل سلب کر لی۔ تو اُس کے شیخ حاضر ہوئے اور اُس پر مذکورہ عمل پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اُس کی عقل کو لوٹا دیا اور اُس کے شیخ کو خبر کر دی جو کچھ بھی ہوا تھا۔ تو اس بات سے ڈرو کیونکہ علوی سفلی کی طرح نہیں ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے مخصوص تصاریف ہیں اور عنقریب اُس کا ذکر کروں گا جس کا پہلے بیان ہو چکا ہے۔ جو شیخ عبدالخالق کی عقل کے رجوع کے ذکر کے ضمن میں تھا۔ وہ طالب سے غواصین وغیرہ لوگوں کو منع کرتا ہے اور وہ قسم جو عمار پر مخصوص ہے یہ ہے تم پڑھو

اقسم و اعزم علیك یا طارش ملك العمار او علیك یا عامر هذا المكان او البقعة بسره الخفی ووعده الوفی وسلطانه القوی

وبحق شلهلش ٤ رهيطلوش ٤ هلوش كرمدوش هرشطلش راطومش مهطفيش الومتيش هھيبلاش كلھطواش ٤ شكهطوش ٤طيطياش ٤ مقطيلوش ٤ صهلطوش صهلطوش عهطيش يقيش جهلطيش مهليا طوش العجل قبل حلول العذاب ووجود النكال ونزول المصائب والبلاء والاهوال لمن خالف استوجب غضب الجبار وعذاب النار وضاقت عليه الارض بما رحبت وحل به الانتقام من ذی الجلال والاكرام هيا٤ بحق كلمطيش ٤ هملياطيش ٤ كوش صهلباطوش العجل بهم يا طارش وان كان على طارش قلت العجل ولعمل به يا خدام هذه الاسماء بالله۔

اللہ تم پر رحم کرے۔ یہ مبارک قسم پوری ہوگئی۔

پھر عمار سے مخاطب ہو۔ جب وہ حاضر ہوں تو کہو

"اريد منكم ان تخبروني عن كذا وكذا بما هو كيت من غير كذب ولاتوهم"

اور اگر امر ایسے ظاہر ہو جو تمہارے کہنے کی ضد پر ہو تو تمہارے لئے عذاب نازل ہوگا جیسے قوم عاد پر عذاب نازل ہوا۔ تو وہ تمہاری تصدیق کرے گا اُس بارے میں جو تجھ اُس نے کہا تھا۔

اور جو ان سے متعلق ہے وہ قسم ہے جو مجھے شیخ بدرالدین ابوالقاسم التونسی نے لکھوائی وہ قسم جلیل ہے جس کی روایت آصف نے سیدنا سلیمان علیہ السلام سے کی تھی۔ اس کا کوئی مقدمہ نہیں ہے۔ وہ منوال برهتيه ہے۔ اور طالب پر یہ اقسام مخفی نہیں ہیں۔ جو عہد برهتيه سے مشابہت رکھتی ہیں۔ جب طالب کہے۔

اقسم عليك يا ملك العمار طارش اوعليكم يا عمار كذا و كذا۔

اور قسم کو اس کے آخر میں پڑھا جائے جسے بلائے گا وہ حاضر ہو جائے گا یہ قسم طالب کو دوسری اقسام سے بے نیاز کر دیتی ہے یہ قسم ہے تم پڑھو۔

شهطيالخ ٤ لنهشطوخ ٤ انطيطيثوخ ٤ هراخ اسكموتا اسكميثا مكلميشا بهاء النورونور البهاء شعطيت ٤ اهديلخ ٤ عفطياخ ٤ مصيص مصيصالومص يا هشلميفايا جلجميخا يا شفخلمش يا هيخمليلخ يا سقتدمر يار كهماليس يا عطعطيملد يا كمهما ليتخخ اندرهما ليصا اتصدهيوش يار كيالخ عللقتحيمالس عللمحينالغ عللمحينالغ كستا بالغ ايتولغ نطحكا لهيش ايلتخا سندع شيفقالتخ ايتو غالها لتخ هتو يغما هيتيغما لسكما ليغ منير السماد وماحوت هطابطايه لخ منير القمر بما احاط عطيا ٤ هطموغ ٤ طموخ ٤ منير الكواكب وما حواها همطيهجا لخخ بقدرة هذه الاسماء الا ما اسرعتم فى حضوركم لى فى هذه الساعة بعزة الملك القدير القاهر فوق عباده الحكيم الخبير لا يغلبه غالب ولا ينجو من قصاهه هرب ۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس قسم کا ملک کام کرنے سے پیچھے نہیں رہتا۔ کیونکہ اس میں عرش کو اٹھانے والوں کے نام ہیں جو ہمیشہ اللہ کو پکارتے ہیں اور وہ اسماء جن کا اول مصیصا اور آخر انصدهیوش ہے وہ ہر روح پر زجر اور ہر ملک پر قہر ہیں۔ اور تمہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ایسے

فرشتے ہیں جو اپنی جگہ نہیں چھوڑتے اور اپنے رب کے ذکر اور عبادت میں کمی نہیں کرتے۔ جہاں تک اُن اسماء کا تعلق ہے جن کا اول **ایتلوغ** اور اُن کا آخر **ھمطیھحالخ** ہے یہ اُن ناموں میں سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے سید شر **نطیائیل** کو پیدا کیا اور یہ اُس کا قہر ہے۔ اور جنوں کو عذاب دینے میں اس کا عجیب راز ہے۔ جب اُسے جن کی تکلیف والے آدمی پر پڑھا جائے اور اُس کا عارض (جن) محبوس ہو۔ اور اگر اُس کے محبوس ہونے سے پہلے اسے پڑھا جائے تو وہ جن بھاگ جاتا ہے اور واپس نہیں لوٹتا۔ یہ شمس کی پیشانی قمر اور سیارہ کواکب پر لکھے ہوئے ہیں۔ خلوت میں ارواح بغیر کسی گھبراہٹ اور ڈر کے حاضر ہوتی ہیں۔ جب اسے چھوٹے بچے کی پیشانی پر لکھا جائے تو وہ سب کچھ دیکھے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ امام علامہ رئیس الحکماء ضیاء الدین محمد بن احمد المیکالی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ جب اس قسم کو پڑھا جائے تو اس کے ہزار خواص ظاہر ہوتے ہیں اور وہ اس کے تین اخوان پر ممیز ہے۔ جس کی روایت حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی طرف منسوب ہے کہ اُن سے یہ چار اقسام مروی ہیں کہ علماء کے مشائخ نے اُن کا نام اوتاد اور ارکان رکھا۔ کیونکہ وہ بساط کے ارکان پر لکھے ہوئے ہیں۔ ان کے ساتھ عجیب عمل کئے جاتے ہیں۔ افلاک پر قہر کیا جاتا ہے اور جنوں کو کانی جھڑکیں دی جاتی ہیں کیونکہ اس قسم کا مطلوب و مقصود بڑا ہے۔ جب کوئی اس کے اول میں یہ پڑھے:-

اقسم علی کل روح من مشارق الارض ال مغربها

تو تمام روحانی اس کا جواب دیتے ہیں۔ جب تم اُن کے اسماء کا ذکر کرو یا نہ کرو اور یہ اس جلیل قسم کی طاقت کی وجہ سے ہے۔ یہ اسماء بہت جلیل ہیں۔ جب ان اسماء کو صاف شیشے پر لکھا جائے اور تم شرف شمس میں خالص چاندی کی انگوٹھی اور اُس کے نگینے پر لکھو۔ تم سات راتیں ستاروں میں گزارو۔ تم سات نہروں یا سات کنوؤں کے پانی سے غسل کرو اور تم اس انگوٹھی کو زرد ریشمی کپڑے

میں لف کرو۔ اور جب مندل کے نصب کرنے کی ضرورت ہو وہ اُسے سفید پاک کپڑے کے ٹکڑے پر رکھے اور مذکورہ انگوٹھی اُس کے درمیان میں رکھے پھر خوشبو سے دھونی دے۔ پھر وہ کہے۔

اجمعوا یاخدام هذه الاسماء واحضرو الاملاك والارواح بما لها علیکم من الطاعة لهذه الاسماء

تو وہ قسم کے بغیر حاضر ہو جائیں گے۔ جب وہ حاضر ہو تو وہ انگوٹھی پہنے ہوئے ہوگا۔ وہ اُس انگوٹھی کے سامنے کھڑے ہوں گے جو کچھ بھی وہ چاہے گا وہ اس کی اطاعت کریں گے اور تمام جنوں اور انسانوں کے نزدیک معزز اور مکرم ہوگا۔ اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ جب اس نقش کو موم پر لکھا جائے اور اُسے جن کی تکلیف والے آدمی پر باندھا جائے تو اس کا جن بھاگ جائے گا اور واپس نہیں لوٹے گا جب تک لکھے ہوئے موم اُس کے اوپر معلق رہے چاہے اُسے ایک دن ہی معلق کیا جائے پھر اُسے ہٹا دیا جائے تب بھی وہ جن واپس نہیں آئے گا۔ یہ نقش شیخ ضیاء الدین کے پاس تھا۔ وہ اس کے ذریعے عجیب و غریب کام کرتے تھے۔ جب جن محبوس ہو جاتا تو وہ اس نقش کو اس کے قریب کرتے تو جن چیخیں مارتا اور شیخ وحاضرین سے پناہ مانگتا۔ طالب کے لیے لازمی زجر یہ ہے تم پڑھو

بسم الله الرحمن الرحیم سبحان من کان ولا مکان سبحان مفنی الدهور والازمان سبحان خالق الانس والجان سبحان من تقدس و تمجد بالعظمة والجلال و تنزه وتفرد بالقدرة والقدم والكمال سبحان خالق کل شیء ولا یشبهه شیء سبحان رب السموات والارض ورب العرش العظیم خلق فصور و حکم فعدل یعلم ما کان قبل ان یکون کما سبق فی سابق الازل به

ازجر واقهر كل من دعوته فتخلف من ملك و خادم و امير ووزير و عامر وقرين و تابع وخاطف وغواص وعارض ومارد و بالاسماء المحرقات والشهب والثاقبات بهلهل ٢ شلخوشاخ ٢ هملولوشاخ ٢ هرشالخ ٢ جهلقيمان لخ اوهالخخ ٢ عقيالخخ ٢ بمن استوى على العرش ودبر الامر وفصل الايات مهمليای مهملصياوی لامع۔ يريدون ليطفؤا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون واقذف بهم يامبطرون بعزة من صورك بالاسماء المكتوبة بالنور على حربة الطاعة التي خصك الله بها واطاع الله الاملاك و الارواح رهشميا لخ ٢ كبفطلوخ شيم ٢ لهشيلطليخ ٢ اسرعوا مطيعين لمن تخافون عذابه وترجون رحمته رب الآخرة والاولى والسموات العلى باعث الرسل بالحجج الواضحات وآلايات الباهرات والمعجزات الظاهرات هيا هياه الطاعة لله ولا سمائه۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس زجر میں بہت بڑے جلیل اسماء ہیں۔ اس سے کوئی علوی سفلی اور شیطانی روح بچ نہیں رہتی۔ اس کا نام مدہش محرق ہے۔ اور املاک وارواح کے لیے اُس کے اعوان مدھشات ہیں جو بھی پڑھنے والا اُسے پڑھے تو اُس کے منہ سے چمکدار شعاعیں نکلتی ہیں جو ارواح کو چندھیا کر دیتی ہیں۔ وہ قبولیت ہی کر سکتے ہیں جب تم اُسے برتن میں لکھ کر پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے پلاؤ جسے جنوں کی تکلیف ہے تو اُسے اُسی وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا ہوگی۔ یہ اسماء جلب (محبت کی کشش) دھتکارنے‘ حاضر کرنے اور حجاب کے عمل میں کام کرتے ہیں۔ پس طالب اس

کے سوا محتاج نہیں رہتا۔ جب کوئی اس کے ساتھ عون کو پکارے اور اُسے کوئی کام سونپے تو وہ کام تلوار سے بھی زیادہ تیز ہو جاتا ہے۔ یہ مظطرون کی قسموں میں سے ہے کیونکہ تتمہ اسماء اُس کے حرز پر لکھے ہوتے ہیں۔ اُس کے اعوان خطف (لے لینا) قتل حبس اور نافرمانبردار سرکش لوگوں پر عذاب کے لیے ہیں۔ جب تم اُسے رات کے وقت خالی تنہا مکان میں پڑھو اور خدام میں سے کسی روح کو طلب کرو تو وہ تمہارے لئے حاضر و ظاہر ہو جائے گا۔ اچھے طریقے سے تم سے بات کرے گا اور تمہاری حاجت کے پورے کرنے میں جلدی کرے گا وہ بھی تم اس سے طلب کرو گے۔ اس میں عجیب اسرار ہیں جو مخصوص عون کے ساتھ تمہارے لئے روحانی ریاضت کے بغیر ظاہر ہوں گے یا مخصوص ملک قریب مدت میں تمہارے لئے ظاہر ہوگا۔ تم اس قسم کے ساتھ پورا اہتمام کرو اس کے لیے حریص ہو اور اس کی حفاظت کرو کیونکہ یہ طالب کے لیے عظیم ذخیرہ ہے اور روحانی احکام میں سے بہت عمدہ ہے۔ جب تم اسے کاغذ پر لکھو اور جن والے آدمی کی تکلیف کے لیے پڑھو اور اُسے حکم دو کہ تمہارے پاس حاضر ہو تو وہ حاضر ہو جائے گا اور تم اگر اسے چلے جانے کا حکم دو تو وہ چلا جائے گا ہمیشہ کے لیے پھر لوٹ کر نہیں آئے گا۔ اس کے بہت خواص ہیں۔ یہ نادر حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے جب جن کی طرف سے تکلیف زیادہ ہو جائے تو اسے حاضر کرو پھر کہو۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله العظيم الحي القيوم الرحمن الرحيم رب جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل ٢٥١ اهيا شراهيا اهيا ها هيا نما هيا ادوناى اصباوت ال شداى شلعجيص شليقوش طلطيكش طلطكيوش مهلوشخ بهمش هميوش شيهيت شناهش مرطلطكيوش تافهنم غيوثا نافعلا ثائوت ما اعظم هذا الكلام ما اعظم سلطان الله احترق من عصى اسماء

اللہ بالنار الموقودة اصعقوا بهم یا ملائكة الله الكرام بالرحیق والفزع الشدید والروع العظیم والعذاب الالیم۔

آصف بن برخیا نے کہا کہ وہ اُن کی چیخ و پکار تین مہینے تک سنتے رہے۔ وہ جن کہتے تھے اے اللہ تعالیٰ کے نبی سلیمان علیہ السلام امان دے دیں۔ ہمیں ہر جگہ سے آگ نے گھیر لیا ہے۔ ہمیں اس کلام کے مقابلے میں کوئی طاقت نہیں ہے۔ ان اسماء عظام کی وجہ سے وہ عذاب ہونے کی شکایت کرتے تھے یہاں تک کہ وہ اُن سے راضی ہو گئے اور انہیں معاف کر دیا۔ یہ عجیب وغریب اسرار ہیں جو صحت و تواتر کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں۔ شیخ مدین ان اسماء کی بہت تعظیم کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی ان اسماء کو پہچانے اور مقصد و مطلب حاصل نہ ہو اور کیسے جنوں کے ملوک مسخر نہ ہوں۔ بے شک وہ امور میں فائدہ دیتے ہیں جیسے خرید و فروخت بھاری وزن کی نقل و حرکت اور کھانے پینے کی چیزوں کا حاصل کرنا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسماء عرش کے دائرے پر لکھے ہوئے ہیں۔ یہ مقربین کا ذکر و وظیفہ ہے۔ حکیم بابلی نے اس زجر کا اپنے مقالہ الروحانیۃ میں ذکر کیا ہے اور اُن کے سوا کسی نے ذکر نہیں کیا۔ اور وہی حکیم بطلیموس الدوگی ہے۔ اُس نے کہا کہ ان کے اسرار بہت عجیب وغریب ہیں۔ اس کی مثلث بھی ہے جسے حکماء نے خاص برھتیہ کے ساتھ بنایا ہے۔ ہم اور دوسرے شاگرد اپنے استاد حکیم ارسطوطالیس کے پاس تھے۔ ہم اس زجر کے حفظ کرنے پر ایک دوسرے پر فخر کرتے تھے۔ اور بحث و تامل کے لحاظ سے یہ نظری بحث نہیں ہے خواص کی بحث ہے اس کا اعمال کے قیاس کے ساتھ تجربہ کیا گیا جن کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ان اسماء کے خواص وہ ہیں جن کا ذکر حکیم بطلیموس نے اپنے مقالے الاسرار فی خواص الجواہر والاحجار میں کیا ہے۔ اور کہا کہ اس سے زیادہ بدیع کوئی نہیں ہے جو حکمت کے خزائن معنوی جواہر کے اسرار اور بلند حکم کے اسرار کے راز سے پایا گیا ہے۔ ہمارے پہلے معلم استاذ ارسطالیس نے ادریس

سے نقل کے ساتھ ناموس اعظم اور حکمت شریفہ کو خصوصیت دی۔ وہ حکمت کے ساتھ بحث کرنے والے پہلے شخص ہیں وہ حکمت جو روح الامین ملک مقرب حضرت جبرائیل علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ان عظیم اسماء کی بہت دلیلیں ہیں اور ان کے خواص کے تجربے یقین کے ساتھ بیان کیے گئے۔ ان سے دشمنوں کے شر کو دور کیا جاتا ہے۔ ان کے ذریعے احباب کی کشش ہوتی ہے۔ اجناس و پھلوں کے رزق زیادہ ہوتے ہیں۔ دشمن ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ہر ملک پر قہر ہوتا ہے۔ زندگی بڑھ جاتی ہے۔ برکت و زیادتی ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے انسانوں و جنوں کے شر اور زہروں کے اثرات کو دور کرتے ہیں۔ ان میں زندگی کا راز ہے۔ وہ ملکوت الٰہی کا مشاہدہ کرتے ہیں دشمنوں پر قہر کرتے ہیں اور ان پر فتح پاتے ہیں کہ اس کے اثرات سے دشمن دوست ہو جاتے ہیں۔ ان کے ذریعے وہ نصرت پاتے ہیں اور چھپے ہوئے خزانے ظاہر ہوتے ہیں پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ذکر اس کے آخر تک کرو اور وہ سلیمان علیہ السلام کے عہد کے نہیں ہے جیسے اس کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ بلکہ وہ اس طرح ہے جس طرح میں نے اس کا ذکر حکیم بلینوس کے شمس میں کیا ہے اور جو سیدنا حضرت ادریس علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے اس کی کنیت ہرمس الہرامسۃ کی تھی یعنی حکیم الحکماء۔ اور میں نے یہ بات اپنے اوپر لازم کر لی کہ میں اس کتاب میں کاہن روحانی کی حکیم افلیغا غورث کے وقت سے اب تک قابل اعتماد قدیم اقسام ہی رکھوں۔ اور عمدہ چیز کا تجربہ کیا جائے تا کہ اس کے لیے برھان ظاہر ہو جائے۔ میں جانتا ہوں کہ حکمت الٰہی اور روحانی اسرار اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ جاہل فاسق اور منافق لوگوں کے لیے ممنوع ہیں۔ اس بات کو رب العالمین کی خوشنودی حاصل ہے۔ ملائکہ مکرمین اس کا اقرار کرتے ہیں۔ اسی بارے میں کہا گیا بعدا للقوم الظالمین۔ اور انکار کرنے والے مکذبین کے لیے بھی یہ اسرار منع کر دیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ذات نے صرف صالحین کو ان پر مشغول کر دیا۔ اے طالب تم پر یہ بات لازم ہے کہ تم ان اسرار کی حفاظت کرو اور انہیں غیر اہل لوگوں سے

چھپاؤ۔ واللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ اگر تلاوت کے وقت انتہائی ادب کے ساتھ خوشبودار چیزیں بھی روشن کرد تو زیادہ مناسب ہے۔ یہ بات اللہ تعالی ملائکہ اور موکل کے نزدیک اہم ہے۔ اور اسماء کے خدام کے نزدیک بھی زیادہ احترام ہونا چاہیے۔ یہ بات لازم ہے کہ تم طہارت کے ساتھ ہو تمہارے کپڑے پاک صاف ہوں۔ جگہ بھی پاک ہو۔ تلاوت اور کلام کے وقت خوشبودار چیزوں کی دھونی دی جائے۔ تم اللہ تعالی کے حکم سے اُن تمام اعمال میں کامیابی حاصل کرو گے جن میں کوئی حرام اور ظلم کی بات نہ ہو۔ تمہاری ہیبت و وقار زیادہ ہوگا۔ کیونکہ ارواح سچے وعدے اور کم بات کرنے والے طالب کی بات قبول کرتے ہیں۔ ہر حال پر یہ بات اعمال اور اقسام کی قوت کی بنیاد ہے۔ اور پرہیز گاری میں تمام بھلائی ہے۔ یہ تمام علوم خصوصا اس روحانی علم میں بڑی بنیاد ہے۔ ہمارے شیخ کے سامنے قسم سلیمانی کے سبب سے املاک اور ارواح حاضر ہوتے تھے اس بات کا پہلے بھی ذکر آیا ہے کہ پہلی عزیمت حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ اس کی بہت تعظیم کی جاتی تھی۔ اس قسم کی شاگردوں کو وصیت کی جاتی تھی۔ یہ سیدنا حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسموں میں بڑی قسم ہے۔ اور عہد قدیم بھی ہے پھر اسے عارفین مشائخ سے لیا گیا جنہیں اللہ تعالی نے علماء کے زمرے میں بہت طاقت عطا کی۔

تم پر لازم ہے کہ غیر اہل لوگوں سے یہ اسرار اور تاثیرات اعمال چھپاؤ۔ یہ رکن کبیر ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ تم اپنے آپ کو بچانے والے قلعوں کے ساتھ قلعہ بند کرو تم اپنی مراد میں کامیاب ہو گے اور اعمال میں بھی کامیابی و نصرت پاؤ گے۔ اور صلحاء نے اس حصن عظیم کو نقل کیا ہے۔ تم اسے صبح و شام پڑھو۔ وہ اس طرح ہے تم پڑھو

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ علی یمینی بسم اللہ علی شمالی بسم اللہ خلفی بسم اللہ امامی بسم اللہ وقی بسم

اللـه ا كتفيت وفـى حرزه الحصين دخلت ولحصنه المنيع احتجبت وباسمائه الحسنى تسربلت و بسرانوار اسمه الجليل ترديت وبقوة امداد اسرار اسمه القوى ا لمتين القاهر علوت وغلبت اعدائى من الجن والانس و سائر المخلوقين واحتجبت وقهرت وانتصرت وبجلال بهاء سناء اسم الاعظم الاكبر الحى القيوم ذى الجلال والاكرام تدرعت وببوراق انوار اسرار كلامه العظيم احتجبت وتمسكت و بخفى لطفه الحسن الجميل تعلت وبركنه القوى النجات واستندت سبحانه وبحمده ليس كمثله شىء وهو السميع البصير فتاح عليم باسط معز جواد كريم على عظيم اللهم انى اسالك بالكلمات لتامات والاسماء المعظمات والاحرف النورانيات والكتب المنزلات والايات البينات بما وارته سرادقات عرشك العظيم من الهيبة والجلال والقدرة والعظمة و بما اودعت فى الحروف والاسماء من الخواص والاسرار بالحضرة الشريفة والشريفة المطهرة وبالصلوات الخمس واتصالات الاسرار والرحمةللخواص من عبادك واسالك يا رب بما دعاك به انبياوك ورسلك وبما يسبحك وبمجدك من حملة عرشك والمقربين من ملائكتك ان تجعلنى محصنا محفوظا من كل عدو من الجن والانس والشياطين وسائر العوالم كلها ما علمت منها ومالم اعلم وادخلنى فى امداد انوار سرخزائن

حـرزك العزيز المنيع محجوباعن كل سومفموسا فى بحر من نور هيبتك مـو ئيد منك بروح القدس وكـن اللهم لى وليا و ناصرا وكفيلا ووكيلا و حسيبا وحفيظا برحمتك وفضلك و منتك وطولك واجعل جميع مخلوقاتك طوع يدى مالكا ازمة قلوبهم محبو باعندهم و معروف زامكرما مهابا بالا يعصون امرى ولا انال منهم مكروها ابدا معصوما من اذاهم بشدة المحبة والمودة والالفة واجعلنى فى ذلك قويا من حضرتك الشريفة متمسكا بالشريعة المطهرة متلقيا العلوم والحكمة التى تقذفها من فضلك فى قلبى من فيض انوارك واحفظنى اللهم من العجب والكبر والرياوالنفاق والشرك الخفى وطهر نى من الدنس والزلات والعيوب الباطنه والظاهرة واجعلى آمنامن عذاب القبر وفتنته واجعل حياتى فى طاعتك وفهمى فى علمك اللدنى واصحبنى بعبادك الصالحين وابعد عنى المنافقين وارزقنى باحبابك المتقين والابدال والصديقين واخواننا الروحانيين المجتهدين الصادقين واجعلنى منهم برحمتك ياارحم الراحمين اللهم وعافنى منه كل بلية ونجنى من كل هلكة ولا تعلنى من الغافلين واسقنى كاسارويامن شراب محبتك ولاتجعلنى من القانطين باهو ٣ يا ايهاشاهيا ادوناى اصباوت آل شداى يا ذا الحجة البالغة ياذا العظمة والقدرة يا حى يا قيوم يا ذا الجلال والاكرام

الهی ما اعظم شانك و اعز سلطانك اللهم بك نزلت وانت خير المنزلين وبك اعتصمت وانت خير الناصرين وبك اهتديت الى صراطك المستقيم فاكفني اللهم شر كل مكروه واجعل دعائی مقرونا باجابتك مع اللطف والرعايه والمنح الحسان والتلقيات الكرم و ترقيات الوصول الى حضرتك الكريمة القدسية واهلنی بسماع الخطاب يا سريع يا قريب يا مجيب يا بديع يا رفيع الدرجات يا سامع الاصوات على اختلاف اللغات اسالك العصمة والامن والسلامة واللطف والبركة والقناعة والغنى بك عن من سواك يا ارحم الراحمين۔

اے تم تین دفعہ پڑھو۔ سلام قولا من رب رحیم پانچ یا سو مرتبہ پڑھو اور بروقت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک، ان کے اصحاب، ان کی ازواج، ان کی پاک ذریت پر درود و سلام بھیجو۔ اس کے بہت خواص ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ اس حصن (ورد و وظیفہ) کو صبح وشام تین مرتبہ پڑھیں۔ یہ دعوت یس کی [illegible] ایام اور سات کواکب پر ہے اس کی ۲۷ تصریفات ہیں۔ ان کی طویل شرح ہے وہ یہ ہے۔

يس والقران الحكيم الى مبين يا كافی يا شافی يا هادی يا لطيف يا باقی اجب يا روفيائيل انت وخدامك واعوانك من العلوية والسفلية اجب يا مذهب سفيرا مطيعا بحق الحمد لله رب العالمين وبحق الحی القيوم و بحق الملك الغالب عليك امره الجبار و بحق الطهطيل وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل

كان زهوقا اقسمت عليكم بحق قصليغ وسائيل بان تتوكلوا
بمنع كل من يضر حامل كتابي هذا بحق يس وبحرمة كجغ
ملنقيجفوهش واضرب لهم مثلا اصحاب القرية الى مبين يا رحمن
يارحيم يارؤوف ياعطوف يا جليل ياجبار اجب ياجبرائيل انت
واعوانك وخدامك من السماوية والارضية وانت يامرة الابيض
اجب سميعاً مطيعاً بحق الرحمن الرحيم وبحق الروف العطوف
وبحق الملك الغالب عليك امره هو زج وبحق مطهطيل وقدمنا
الى ما عملوا من عمل فجعلناه هباء منثورا توكلوا بمنع حامل
كتابي هذا وعطفوا عليه قلوب الخلائق من البشر من كل انثى
وذكروهم اولاد آدم و بنات حوا واقضوا حوائجه عند كل من
اقبل عليه واعطفوا عليه بحق الملك الغالب عليك امره طيكل
يدغ ملفيمليوش ان يجيب لي بالسمع والطاعة وتقضوا جميع
حوائجي قانوا انا تطيرنا بكم الى مبين مالك يوم الدين يا مقلب
القلوب اجب ياسمسمائيل انت وخدامك و اعوانك من العلوية
والسفلية اجب يا احمد سميعاً مطيعاً بحق مالك يوم الدين وبحق
الملك الغالب عليك امره طيكل وبحق قهطهطيل فاذا جاء وعد
ربي جعله دكاء وكان وعد ربي حقاً اقسمت عليك ياكاغ
طغكيائيل ان تتوكلوا يحامل كتابي هذا و تمنعوا عنه كل هم و
غم و سوء و ضد و حلواعنه كل عقدة بحق هذه الاسماء وبحق

بحرسبيل كافي انى امنت بربكم فاسمعون الى مبين يا سريع يا قريب اياك نعبد واياك نستعين وبحق السريع القريب يا معبود يا كبير يا متعال اجب يا ميكائيل انت وخدامك واعوانك من العلوية والسفلية اجب يا برقان سميعا مطيعاً بحق اياك نعبدوايك نستعين وبحق السريع القريب المعبود المستعان وبحق الملك الغالب عليك امره مئسع وبحق قهطهطيل قال موسى جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسد المفسدين اقسمت عليكم يا مدع يدائيل ان تتوكلوا وتمنعوا عن حامل كتابى هذا جميع المضرات واجلبوا اله انواع المسرات من جميع الخيرات بحق عزت الله وبحق سيدلك فتيجوغ و مجيوش و يقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين الى مبين اهدنا الصراط المستقيم يا قادر يا مقتدر يا لطيف يا خبير يا خالق يا هادى اجب يا صرفيائيل انت و خدامك واعوانك من العلوية والسفليةاجب يا شمهورش جميعا مطيعا بحق اهدنا الصراط المستقيم و بحق القادر المقتدر و بحق الملك الغالب عليك امره فصقر وبحق نهطيل وانه لكتاب عزيز لاياتيه الباطل من بين ولا من خلفه تنزيل من حكيم خمير اقسمت عليك يا كاغ ان تجيبوا و تتوكلوا بقضاء حاجتى بحق لاغ وقايوش وان اعبدونى هذا صراط مستقيم الى مبين صراط الذين انعمت عليهم يا عليم

يا حكيم يا علام الغيوب يا قدير يا كبير يا متعال يالطيف اللطف يا
هادى اجب يا عنيائيل انت وخدامك و اعوانك من العلوية
والسفلية اجب يا زوبعة الابيض سميعا مطيعا وافعلو ماتومرون به
بحق الملك الغالب عليك امره عنيائيل وبحق صراط الذين
انعمت عليهم وبحق العليم الحكيم علام الغيوب وبحق
لخهطخطيل اليه يصعد الكلم الطيب والعمل الصالح يرفعه وبحق
شتتخ اجب يا ميططرون وعجل بتسخير الاملاك والخدام و
يطهرون البرهاشه

یہ قسم تین روحانی طبقات پر حکم رکھتی ہے۔ اس سے علوی املاک روحانی اور سفلی ملوک کاموں کے لیے مستعد ہو جاتے ہیں۔ اس کی اطاعت کی قوت تمام ارواح اجناس اور اصناف پر ہے۔ اس قسم کے بہت نام ہیں ان میں سے زیادہ مشہور نام کنز الطلاب، بغیۃ الطلاب اور جامع قسم ہیں۔ وہ یہ ہے قسم پڑھو۔

بسم الله الرحمن الرحيم قسمى هذا على كل من ادعوه
الى رقعتى هذه من سكان الملكوت الاعلى والملكوت السفلى
وما بينهمامن سكان السحاب والطيارين وغيرهم ممن اذكره
واقصد حضوره بهيليهوخ ٢ ططعجملوخ ٢ هميطلوغ
ططاعريامغ كيكهلغ شليخ كيكهلهو شليغ صعصيلهولميغ ططا
همهليغ شطهمليخهلوغ شطهيليخ ٢ هملوغ ٢ غالموغ ٢ شمطا
يلغ ٢ غيلغ ٤ عجهلغ ٤ اركبا كلهوش كلمينالغ رهطيا لخ عزكلينا

لغ برب الارض والسماء اهياه كلينا لغ الدائم على الدوام القائم
على كل نفس بما كسبت اينما تكونوا يات بكم الله الاية عجلوا
بحضوركم عندى واطيعوا امرى امر ربكم واسماوه بعظمة
الالوهية و عزة الربوبية قبل الازمان الغابرة والدهور الداهرة
القدوس الطاهر العلى العظيم الكبير المتعال القاهر تعاليت ربنا يا
محيط واحتجبت بقدس الانوار اللاهوتية والعظمة الازلية الخفية
عن ادراك فهم البرية الثابتة فى عقول ذوى الاذهان
الصافية الزكية يا بارى، وتقدست اسمائوك و عظم ولائوك
وكبرياؤك فلا قادر غيرك ولا قاهر سواك اسالك باسمك الاعظم
واسمائك الحسنى وصفاتك العليا وكلماتك التى قلت بها لجميع
ما فى الاكوان كونى فكانت كما تشاء التى لم يثبت لسماعها
خلق ارض ولاسماء اسالك بما اودعته فيها من اسمائك وسطوات
قهرك وغلبة سلطانك وعز تائيدك ان تسخرلى عبادك و ملائكتك
وجميع الروحانيين استعين بهم باذنك على قضاء حوائجى مما
يرضيك وانت المستعان وعليك التكلان وانى ادعوكم ايها
الارواح الروحانية الطاهرة الزكية المومنون المطيعون لاسماء
رب العالمين من الملائكة الروحانيين الآخدين بنواصى الجن
بما اقسم الله به على السموات والارض فاتوا طائعين لاسمائه
بقدرته وبالكلمات التامات المعظمات والآيات الكبرى وصفات

اللہ العلیا وھو رب الآخرۃ والا ولی وادعوکم بما نزل بہ جبریل
علی آدم و ادریس وسلیمان و کافۃ المرسلین یاہ ۳ اد اہ اہ اھیا
شراھیا ادونای اصبائوت ال شدای ما اعظم اسماء اللہ واغوثاہ
۳ نور التوراۃ نور التوراۃ تلا لا لبھتواہ ۱ ۳۰ یاھو ۳ شلیم شولیم
نموہ ۲ ھیاہ ۲ صھصھا ۲ عجھجا ۲ آہ ۲ یہ ۲ یا نوخ نموہ وبالاسم
الذی اخذ ربنا بہ العھد علی کل شیء فخضع وذل لھیبۃ الربوبیۃ
وعظمۃ الالوھیۃ و بالاسم الاعظم المخزون المکنون وھو آل
شلع یعو یوبیہ بیہ یہ بتکۃ بتکفال یصبی کعی ممیال زریال
نطیعی لک یا آل شمخ شماخ یمیخا بالذی ترتعدون من مخافتہ
و تخرون صعقا لھیبۃ جلالہ العظیم وادعوکم باللہ القیوم لا بی
المھابۃ وھو آل شلع الی قولہ بتکفال۔

روحانی علماء اور عارفین کے نزدیک یہ سات اسماء اعظم ہیں۔ اُن میں تدبر کرو تم اللہ تعالیٰ سے مراد پاؤ گے واللہ بصیر بالعباد۔ اس کے بعد اُن کو سات کواکب پر ختم ہے۔ اُن میں سب سے پہلا کوکب زحل ہے۔ اُس کے ملک حبشہ اور سوڈان ہیں۔ وہ تمام غلام ہیں۔ مشتری کے ملک بغداد عراق اور تمام عجم ہیں۔ مریخ کے ملک دمشق اور شام ہیں۔ شمس کے ملک روم رومانیہ سوید اور اٹلی ہیں۔ زہرہ کے اقالیم استنبول اور تمام بلاد ترکی ہیں۔ عطارد کے ملک مصر اور اُس سے ملنے والا بحیرہ صعید ہیں۔ قمر کے ملک تونس اور تمام مغربی علاقے ہیں اور تمام صحرا بھی ہیں۔ ذنب کے ملک کبریاء ونور کے ساتھ منور پہاڑ ہیں۔ اور وہ پہاڑ بھی ہے۔ جس پر اللہ کریم کا نور ظاہر ہوا جو جبل طور سینا پر ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام چیخ مارتے ہوئے گر پڑے۔ فرشتے آسمانوں عرش کے نیچے اور ہوا

میں اللہ جلیل کی ہیبت اور اُس کے قہر سے خائف اور مرعوب ہو کر سجدے میں گر گئے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور کلمات عظمیٰ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ میں اُس نام کے ساتھ تمہیں پکارتا ہوں کہ جس کے ساتھ ملک النور نے کلام کیا تو کروبیون فرشتوں اور روحانیوں کے سر سجدے میں گر گئے۔ وہ اسم دعوت یہ ہے۔

انكبره هوريت باروخ بشمخ شماخ نماخ ۲ العالي علي كل براخ طفطفيش شلش اكرا كروس اله قدوس عزيز قوى قدوس بارد وعزة باهرة بعالم طيموثا منيعاشد يد الارعاد بطيشا يا طوثا منيعا يا عالم بعزتك يانج يا هبور يا شمخ قيوما رحيما مايوثا هولايت هلهيشا الله الواحد القهار هر هر هورضه هوغان كبارأ اوجبارأ ماما يوس ۲ جل سناء د وعز سلطانه شيموس بهورش ۲ صهص ۲ نقق ۲ صمدى هو مصيص طهميس هو ميصص هو ملك الارض والسماء والله الخلق اجمعين اجيبوا بحق به ۳ بيه ۳ ازريال ۳ يدخيال ۲ هوريال سوريال غليال هدريال بهقيال برقيال نوريال عشيال عدريال شرخيال اينما كنتم كنتم من ملكوت الله جل جلاله بحق رتر نيوش مميال آه ۲ هواء هو ۳ رب النور الاعلى العجل ۲ ياملائكة ربي وربكم الله الذى الجم الجن بكلماته عجلوا بحق كاف من كافي و صاد من صادق وهاء من هادى وياء يحيى وعين من عالم و حاء من حفيظ و ميم من ملك و سين من سلام وقاف من قوى بكهيعص حمعسق بحله ويس

الم المر المص الر طس طسم ص حم ق ن بالرب الجليل مقدر الاجل من الازل خالق كل شيء واله كل شيء وهو على كل شيء قدير مشطاط طا ط يوه شمواش هبوط ٢ اه ٢ كيكياس اسرعوا الى يا ملائكة ربي انتم من تحت ايديكم و من تحت ايديهم من اصناف الجن بحق رب السموات والارض عالم الغيب والشهادة الكبير المتعال هبوط ٢ سورس بهر بهرديوش طسهشحطلقوس ايل هلهال وانه لقسم لو تعلمون عظيم حضور ٢ امين۔

یہ عزیمت بہت بڑی ہے۔ اس کے سامنے پر عامل علوی و عالم سفلی میں سے کوئی بھی ثابت قدم نہیں رہتا۔ مگر یہ کہ وہ اس مکان میں حاضر ہو جاتے ہیں جس میں تم ان کو پکارو۔ تو اس دعوت کی قدر پہچانیں اور اس کے حق کا خیال رکھیں اور جاہل لوگوں سے اسے بچائیں۔ اس سے ان پر کوئی اسرار ظاہر نہیں ہوں گے جو ان پر ظاہر ہوں گے وہاں تم پر ہو گا اور تمہارے لئے آخرت میں بھی آزمائش ہے۔ کیونکہ بے وقوف اور جاہل اسے حقیر اور باطل سمجھتے ہیں اس کو نہیں پاتے۔ تو اس عظیم شریف دعوت کے بارے میں کیا ہو گا۔ اسے اپنی ذات کے لیے ذخیرہ بناؤ اور معلوم ہو کہ جب اسے ایسی جگہ پڑھا جائے جہاں کوئی خزانہ ہو تو اس کے مہلک موانع باطل کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ ہندسہ یا رصد کے ہوں تحریر و پیش ہونے والے املاک کو باطل کرتے ہیں اور ہندسہ والے جنوں اور عمار کے روساء کو باطل کر دیتے ہیں اس دعوت کی شرح بہت طویل ہے جس کے لیے کئی جلدیں چاہئیں۔ مگر یہاں اتنا ہی کافی ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ کی عنایت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے حکم کے ساتھ جس پر چاہتا ہے اپنی روح ڈال دیتا ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ یہ قابل اعتماد دعوت بر حقیقہ صحا

ھندی کی نظم سے لی گئی ہے۔ یہ بہت کامل ہے۔ اس میں کوئی کمی و بیشی نہیں کی گئی اس میں بارہ تاجوں کے اسم ہیں۔ دونوں روحانی علوی اور سفلی پر زجر کے طور پر ہیں۔ ان دونوں کی تمام عزیموں اور روحانی اقسام پر بڑی شان ہے۔ جیسے رعیت پر ملک ہے۔ برحقیقت دعوت یہ ہے۔ تم پڑھو۔

اقسمت عليكم يا معاشر الارواح الروحانية علوية وسفلية ان تجيبوا دعوتى وتقضوا حاجتى بعزة برهتيه ۲ كرين ۲ طوران ۲ مزجل ۲ بزجل ۲ ترقب ۲ برهش ۲ غلمش ۲ خوطير ۲ خوطيش ۲ قلنهود ۲ برشان ۲ كظهير ۲ نلموشلخ ۲ يرهيولا ۲ بشكيلخ بشكيلخ ۲ قز ۲ مز ۲ انغلليط ۲ قبرات ۲ غياها ۲ كيدهولا ۲ شمهاهر ۲ شمخاهير ۲ بكهطهطهونيه ۲ بشارش ۲ طونش ۲ طوياش شمخا هو باروخ شيم بكهكيهج كحكلم يغطشى جلد مهجماهم مشليخ تملخ و دوريه ورودنيه مهفياج و بقويه بعزتك الا ما اخذت سمعهم وابصارهم حتى يأتولى طائعين سبحان من ليس كمثله شىء وهو السميع البصير اجيبوا ايتها الملائكة الكرام خدام الكواكب والافلاك و اهبطوا على الملوك الطيارة والارضية وامر وهم بطاعتى والزموهم بقضاء حاجتى فى وقتى هذا هى كذا و كذا بحق هذه الاسماء عليكم و طاعتها لديكم اللهم ياشمخ دالا هاموشيطثيون يا دانو ملخو ثون يالورعش رعيشطوخ لاخون يادهموث ارخا ارخيم ارخيمون يا نويخمون ديموثون ثيخوثيم رازيش اقش دارغلون يا خيثموا ميثوا اخنون

منون یا اھیا شراھیا ادونای اصبائوت صباوثون یادھمیشا دھلیلوا الہ میططرون یا نور بورق ارغش ارغیش شلغثون لغثون یا شیراشرو شخخ شماغا شفون یا ملکوت مالخ ملخیا ملخون یا غلام ارغل ارغا ارغی ارغون ثرنون کزنون یا مشمخ مشخیثا مسلامون یا من امرہ بین الکاف والنون انما امرہ اذا اراد شیثا ان یقول لہ کن فیکون الخ السورۃ اجیبوا ایتھا الملوک الروحانیۃ وافعلوا کذا و کذا بحق ھذہ الاسماء علیکم و طاعتھا لدیکم۔

اللہ تعالیٰ تم پر مبارک کرے اور یہ بر حقیقیہ مثلث ہے جو حضرت امام غزالیؒ سے منسوب ہے:

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	د

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ مجھے مشتری نے دیکھا یہ مجھ فقیر پر اللہ تعالیٰ کا فضل

ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عدم سے وجود کی طرف ہمیں پیدا کیا۔ مٹی اور پانی سے پیدا کیا تو بشر بن گئے۔ ہماری ذات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ دونوں مشہور ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تمام آدمیوں نے فخر کیا۔

اے علوم کے سائل جو انہیں نہیں سمجھتا۔ مگر ادیب نظر کے لحاظ سے یقین نہیں رکھتا۔ اور لوگوں میں ایسے کتنے ہیں جو علم و ادب والے ہیں۔ اور صاحب فہم ہیں اسی کی وجہ سے وہ امراء پر بلند درجہ رکھتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو ادب کے لحاظ سے علم کا دعویٰ کرتے ہیں بہت بڑے بنتے ہیں۔ بیلوں گائے کی مثل ہیں [illegible] تم ان سے ہو کہ معافی طلب کرو وہ عروج و قمر کی چال سے اپنی لاعلمی کا اعتراف کرو۔ [illegible] کرتے ہوئے برتن ڈوب گیا۔ ہم [illegible] اور [illegible] ارسال کرتے ہیں۔ ہم اپنے لئے لوگوں کی نظروں سے چھپ جاتے ہیں۔ بے وقوف لوگوں اور امراء سے برائی کے ساتھ۔ تم بڑے مت [illegible] کہ موت کا وقفہ ہوگا اور [illegible] بعد [illegible] ہوں۔ تم شمس کو نصف رات کے وقت چمکنے کی صورت میں [illegible] چاہتے ہو اور [illegible] کو منتشر شہر میں تبدیل کرنا چاہتے ہو۔ پس یہی وہ علم ہے اس کی حفاظت کرو تم [illegible] حاصل کرو گے۔ اگر تم نے اسے بچا لیا تو تم ہمیشہ کے لیے قابل فخر بن جاؤ گے۔

اگر میں نے اس کا ذکر کر دیا تو تم عزت اور تکریم حاصل کرو گے اور اس کے ذریعے تم اپنے ہمعصروں پر فائق ہو جاؤ گے۔ میں اس علم کی خدمت کرتا ہوں تم اس کے اسرار کے ساتھ کامیاب ہو جاؤ گے یہ اس شئے کی وجہ سے ہے جس کا ذکر مشہور ہے [illegible] جاہل لوگوں کے لیے نہ لے کر وہ غدر کرنے والے ہیں۔ انہیں چھوڑ دو اور اس کے غیر قابل فخر کو۔ پس یہ یوسف ہندی کی وصیت ہے جس نے اپنے فقیر بھائیوں کے لیے اسے وصیت کے طور پر چھوڑا۔ اللہ تعالیٰ سے اس

کا فضل مانگتا ہوں کہ وہ کسی سچے بھائی کو الہام کر دے جو امراء کے لیے تصدیق کرے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا فضل ہے کہ ہم نے ہدایت کے لیے رسول اکرم ﷺ کو پایا۔ دین تمام علوم کی ابتداء اور کنجی ہیں کفار بے عزت ہو گئے۔ اور ہم نے اُن پر نصرت پائی تم سب اُن کی ذات مقدس پر درود و سلام کہو تم جنت کی صورت میں کامیابی حاصل کرو گے۔ تمہارے لئے بلند محلات ہوں گے۔ جن کے موتیوں کی حکایات ہیں۔

پس وہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم المختار ہیں جو شب معراج میں رات کے وقت براق پر چلے۔ ہم اس کتاب کو بڑی دعوت کے ساتھ ختم کرتے ہیں اس کے ذریعے اُسی وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے تم پڑھو۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله المتعالى فى دنوه المتدانى فى علوه المتجبر فى جبروته المنفرد بالعظمة والكبرياء والقدرة والعطا الذى احاط بكل شىء علما واحصى كل شىء عددا الذى احاط علمه بالاخرة والاولى لا اله الا هو الصمد القايم والسلطان الدائم الذى خضعت لهيبته الملوك وصار الممالك لعظمة مملوك فاطر السموات والارض جاعل الملائكة رسلا اولى اجنحة مثنى و ثالثا ورباع اقسمت وعزمت۔ عليكم يا معاشر الارواح الروحانية علوية وسفلية ان تجيبوا دعوتى و تقضوا حاجتى وهى كذا و كذا بحق اسم الله الاعظم وبوجه الله الاكرم و بكلمات الله التامات و باسماء الله الحسنى ما علمت منها و ما لم اعلم و بالاسم السريع القريب المجيب طهور بدعق

المنيع المحجوب وهو اسم الله الاعظم المخزون اقسمت عليكم بالاسم الاعظم الذى اخترقت له السبع الطباق محببه صوره محببه اقسمت عليك يا روقيائيل ان تعجل بالحضور انت وخدام الكواكب السبعة بحق ستغاطيس سقاطيم احون ق ا د م حم هاء امين و بحق الاسم الذى اوله ال واخره ال وهو ال شلع يعوبوبية بيه وه اه اه بتكه بتكفال بصفى كعى ممیال مطيع لكل يا ال ما اعظم اسمك يا ال جل زريال ماسمع ا سمك روح و عصبى الا اقتصت جنا جاه وصعق واحترق من نورك يا ذا النور العظيم اجيبوا واظهر وابرهان الاجابة فى وقتى هذا بحق ما اقسمت به عليكم وانه لقسم لوتعلمون عظيم انه من سليمان وانه (بسم الله الرحمن الرحيم) ان لا تعلوا على واتونى مسلمين مسرعين طائعين لاسماء الله رب العالمين هيا الوحا ٢ العجل ٢ الساعة ٢ بارك الله فيكم وعليكم۔

اللهم انی اسالك واتوسل اليك بحبيبك محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا الى آخر السورة ثم تقول اللهم يا عظيم عظمتك قايتى من القوم الظالمين و حمايتى من جميع المخلوقين وهيبتى ووقارى على القوم الجبارين واظهار كرامتك لى يا رب العالمين فاعصدنى بالملائكة الكرام المطهرين وسخرلى الانس والجن اجمعين

واستجب لی دعوتی انك انت السميع العليم لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمين فاستجبناه و نجيناه من الغم وكذلك ننجی المومنين۔

باب ۔اللہ تعالیٰ کے قول کا ذکر

سلام قولا من رب رحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اور درود و سلام اشرف المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے اصحابؓ اور اُن کی آل پاک پر ہو۔سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اسرار کو کافروں اور فاجروں سے چھپایا اُن اسرار کو اپنے نیک عارفین کے دلوں میں جگہ دی اور اُنھیں غیر اہل اسافل اور اشرار سے چھپایا۔اے میرے نیک بھائی تمہیں معلوم ہو کہ یہ آیت شریف سورت یٰسین کا دل ہے۔یہ اللہ کا اسم اعظم ہے جیسے اس کے متعلق صحیح روایات ملی ہیں۔اس کیفیت کے ساتھ کوئی نہیں پہنچا یہ اُن کی خدمت کے لیے ہے جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لیے امتحان لیا اور انھیں نور ایمان کے ساتھ مزین کیا اور اُن کے اسرار کے رموز کو کھولا۔وہ اللہ تعالیٰ کے ایسے بندے ہیں جنہوں نے عروہ وثقیٰ کو مضبوطی سے تھاما یہ خدمت مفیدہ ہے۔میں نے اس مسئلے کے بارے میں سنا۔میں نے اس مسئلے کو پانے کے لیے سفر اختیار کیا میں اس علم کے بڑے ماہرین سے پوچھتا رہا۔تو اُنہوں نے مجھے خبر دی کہ وہ ایک ایسے شخص کے پاس ہے جو بیت اللہ الحرام میں ہیں۔میں اُن کے پاس گیا اور اپنے آپ کو اُن کا خادم بنا لیا میں اُن کے پاس ایک سال رہا۔میں نے اُن سے اس بارے میں نہ پوچھا اور ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھا ہوا تھا اور میں نے اُن سے اس کے متعلق کوئی ذکر نہ کیا۔کہ وہ شیخ میرے پاس آئے اور اس بارے میں خود اُنہوں نے بات کی پھر اُنہوں نے مجھے یہ کاغذ پر لکھی ہوئی صورت میں عطا کی پھر اُنہوں نے کہا کہ

اس کی حفاظت کرنے کے بعد خلوت اختیار کیا کرو۔ میں نے اُس کی حفاظت کی اور خلوت میں داخل ہوگیا۔ یہ اُس کی صفت ہے۔

اسے تم ہر نماز کے بعد ۸۱۸ دفعہ پڑھو۔ تم سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح ۱۳۳۲ دفعہ پڑھو۔ پھر تم یہ دعا پڑھو

اب ابی توق جلیل یا دارحیل غاب اغلیوب عیل اغیل قیل وا قل تام تاموم نجنیم نخش برقیاش سمساك همهم طهطهور طهوره عموم یاشمال یایمین سلام قولا من رب رحیم۔

رات کے وقت آیت شریفہ کو ۸۱۷ دفعہ پڑھو اور اسم مقدس کا عدد واقع ۱۳۳۲ دفعہ ہے پھر دعاء مذکور کو ۴۱ دفعہ پڑھو۔ خوشبودار چیزوں سے دھونی بھی دو۔ تمہارے سر پر دونوں وفق ہوں اور دعا ذکر کے بعد سات مرتبہ پڑھو۔ تم دونوں وفق (نقش) چینی کے برتن پر لکھو انہیں پانی کے ساتھ دھو کر خلوت کی مدت میں افطار کے ساتھ پیو۔ اور تم تیسرے دن مغرب کے وقت بخور کی مثل خوشبو پاؤ گے تو یہ قبولیت کی علامت ہے۔ تمہارے پاس خدمت کے لیے ایسی کوئی چیز نہیں آئے گی جو تمہیں تشویش میں ڈالے۔ جب تم مذکور نقش کو دیکھو جو آگ کی چنگاریوں میں ہو تو اُس وقت آیت دس مرتبہ اور قسم ایک مرتبہ پڑھو۔ تم ایک آواز سنو گے اور اُس کی شکل نہیں دیکھو گے وہ تم سے کہے گا کہ اے فلاں تم کیا چاہتے ہو تو تم اُس سے وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ تو وہ اُسے اُسی وقت پورا کر دے گا چاہے وہ کھانے پینے کی چیز یا مباح رزق ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر تم اُس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرو گے تو وہ تمہارے پاس آئے گا۔ اُس کی شرح طویل ہے۔ اور جداول داخل کرنے کے راز کے ساتھ ہیں۔ اور اُس کے خادم کو ہم سمیع و مطیع دیکھتے ہیں۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آیت کی قرات ہزار دفعہ ہو۔ اس قاعدے کی شرح تین کتابوں میں پوری کی گئی ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٠	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٣	٥	٤	١٥

٢٥٨	٢٩٢	١٣٧	١٣١
١٣٦	١٣٢	٢٥٧	٢٩٣
١٣٣	١٣٩	٢٩٠	٣٥٦
٢٩١	٢٥٥	١٣٤	١٣٨

یہ مریخ کی دعوت کبریٰ ہے اور پوری تصاریف بھی ہیں وہ یہ ہے تم پڑھو۔

بسم الله الرحمن الرحيم و به استعين اقسمت وعزمت عليكم بالله العلى العظيم الحى واستفتحت بالله وهو خير الفاتحين وامان الخائفين و مبيد الظالمين وخالق الجن والانس اجمعين القادر المقتدر القوى المتين الملك القدوس الواحد القهار الحق المبين ذى الطول والعزة والجبروت الحى القيوم ذى الجلال والاكرام لا اله الا هو الرحمن الرحيم الرحمن على العرش استوى وعلى الملك احتوى تنزهت صفاته وتقدست اسمائه وهو القاهر فوق عباده وهو الحكيم الخبير بقدرة ادعوكم يا ذوى الارواح الروحانية والاشخاص الجوهرية والانوار الملكوتية المستخرجون من طبائع الاحرف النورانية والاسماء الاعجمية والكلمات الربانية والطلاسم العبرانية والاقسام السريانية والتسابيح اليونانية والاحرف الظلمانية والاشكال النارية والترابية والهوائية والمائية الموكلون بالافلاك السبع والكواكب السبع والايام السبعة والاثنى عشر شهر الحوليه

والدهور والازمان والساعات والدرج والدقائق انزلوا يا اهل السموات والارض و يا اهل الطول والعرض و يا اهل النور و البهاء اقسمت عليك يا سيد شرنطيائيل وانت يادر ديائيل وانت ياعطقائيل وانت يا نور يائيل وانت ياسمكيائيل لاجيبوا دعوتی بحق اهيا شراهيا ادونای اصباوت ال شدای وبحق راخ ۲ رياخ ۲ کوش ۲ بعزة اشمخ شماخ العالی علی کل براخ وبحق الاسم الذی لو تکلم به الملك شمخيائيل لتساقطت منه رؤس الملائكة الكروبيون سجدا وهو الاسم الذی تکلم به الملك شرخيائيل فتقطعت منه روس المتمردين وهو بان کبره هو رين باروخ روبياخ باشمخ شماخ العالی علی کل براخ بانطيطيون يا شليش يا کرا کروك افعلوا كذا و كذا بذلة الخضوع بين يديك يا شديد لا رعاد بعجمعج فقج مخمة مقج يا طيطا ضيعا يا طيموثا منيعاويااحما حمينا وياعالما طيموثا اقسمت عليكم بحق هذه الدعوة العظيمة النورانية التی اذا تکلم بها ملك النورغلمشهيائيل لسبحت الملائكة فی اقطار السموات والارض اقسمت عليكم بالاسم العظيم الاعظم الذی اوله ال واخر ال وهو ال شلع بعويوبية يه يه وهاه بتكه بتكفال بصی کعی ممیال مطيعی لك يا ال ما اعظم اسمك يا ال ماسمع اسمك روح وعصی الا صعق واحترق من نورك يا ذا النور العظيم اصعقوبهم يا

ال زريـال اقسـمـت عـليك ايهـا السيد ميـطـطرون انت وجميع الملائكة المذكورين فی هذه الدعوة العظيمة ان تجيبوا دعوتی وتـوكـلـوا بـا عـوان الـمـريـخ الازهـر الناری و امـرهـم بطاعتی وازجرهـم عـلـى قـضـاء حاجتی حتی يحضروا فی مجلسی هذا و يـمتثلوا امری ويقضوا حاجتی اقسمت عليك يا سمسمائيل وانت يا احـمـر بـحق الله الواحد الاحد الفرد الصمد الذی لم يلد ولم يولدولم يكن له كفوا احد وبحق من امره بين الكاف والنون انما امـره الـخ اجيبـوا وافـعـلـوا مـا امرتكم به وهو كذا و كذا اقسمت عـليكـم بـحـق كوكب المريخ ويومه الثلاثاء وبحق صاحب البنية العـليـا والسفـلـى وبحق العزيز المعتز فی عز عزه وبحق من تجلی لـلـجـبـل الـى صـعـقـا من هيبة نور جلاله العظيم الرفيع الشان ان كـانـت الا صيحـة واحدة الى محضرون بحق كسفيائيل و ميمون بـحـق ليـاشـلـش وبـحـق نـور الانوار وسر الاسرار و مـالـك الملك والـمـلـكـوت لا اله الا هو الكبير المتعال اجيبوا بحق مهمهوب ۲ ذی الـلـطـف الـخـفـی يـا الـلـه يـا سـطيع النور و البهاء بهلهليوه الاركياظ هيشورش ياروغا الذی له نور فوق كل نور يمجلجاش حـی قيـوم الـذی سخر الجحر لموسى بن عمران ذی النور عالم الاسرار و ما فی ظلمات البحار توكلوا بحق ما اقسمت به عليكم و اقـضـوا حـاجتی فـی وقتـی هـذا وهـی كذا و كذا هيا يا معاشر

الملوك والاملاك والخدام بالله العظيم وبحق كهيعص حمعسق اجب يا احمر كالريح العاصف والبرق الخاطف بحق ما هو مكتوب على قلم القدرة وهو الفخ ٢ الطخ ٢ ازعج ٢ اجب يا احمر بايكموش ٣ طغليوش ٣ طفمارش ٢ قارش ٢ هارش ٢ ازرش ٢ ازريوس ٢ كيكموش لاليوش مخطاطوش ٢ مرتكماه ٢ اجب يا احمر بعزة نموه ٢ بقاه ٢ يا احمر بحق هذه الاسماء التى خلقت بها وهو اجلفف اشفف ٢ لميطشلاد اشلاون ٢ فتشهل ٢ لله هلل ٢ كارخ ٢ اجب بحق كارخ ٢ بنموه ٢ بنموخ ٢ شلوخ ٢ اشطلوخ ٢ الله لا اله الا هو الحى القيوم لاتاخذه سنة ولا نوم و بالصفات صفا الى ثاقب واسماء الحاتم تقول بايكموش طغليوش طفمارش هارش قارش ازرش كيكموش لاليوش مخطاطوش مرتكماه۔

اس اضمار (ورد و وظیفہ) کو تم معشر (دس خانوں والے نقش) میں لکھو۔ جب تم اس دعوت کو پڑھو گے تو جنوں کے ملوک اور اُن کے قبائل تمہارے لئے حاضر ہو جائیں گے۔ اگر اللہ تعالی تمہارے سے پردے کو کھول دے تو تم دیکھو گے کہ وہ تمہارے لئے انکساری اختیار کریں گے اور اسماء کی ہیبت سے عاجزی اپنائیں گے۔ اُن کی شرح طویل ہے۔ ہم نے اختصار سے کام لیا ہے۔ جب تم اس دعوت کو پڑھو تو تم طہارت کے ساتھ ہو۔ تمہارے کپڑے صاف پاک ہوں اور جگہ بھی پاک ہو۔ تمہارے لئے جابر ملوک انکساری اختیار کریں گے وہ حاضر ہونگے تو آئیں گے تو تم اپنی حاجتوں کے پورے ہونے کے لیے اُن کا تصرف کرواور تم کہو۔

يا من حضر فی هذا المکان من الملوك والخدام توکلوا بفعل کذ و کذا بحق هذه الدعوة الجلیلة وما فیها من الاسماء العظام ولا یتخلف عنها علوی ولاسفلی۔

اگر تم ملوک میں سے کسی ملک کے حاضر کرنے اور کسی حاجت کے پورے کرنے کے لیے بھیجنے کا ارادہ کرو۔

تو تم اُس دن اور اُس کے علوی و سفلی ملک کو جان جاؤ گے تم دعوت اور اختار سات مرتبہ پڑھو اور اِرقو یہ پر خوشبو کی دھونی بھی دو اور کاغذ پر لکھو اور جو چاہتے ہو اُس میں اپنا معاملہ سپرد کرو۔ یہ سرخ کاغذ پر ہو اُسے کسی انار کی لکڑی میں معلق کر دو اُس پر دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ اور جسے چاہتے ہو اُس کے اور اُس کی ماں کے نام کے ساتھ توکل کرو۔ اور کہو۔

توکل یا احمر انت واولادك وخدامك واعوانك وعشایرك بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا بحق الاسم الذی خلقت به۔

پھر معشر (دس خانوں والا) نقش کے اندر جس سے متعلق چاہتے ہو اُس کا اور اُس کی ماں کا نام لکھو۔ مقل ازرق، سرخ صندل، مائع میعہ لبان ذکر جاوی، سندروس اور عود قاقلی کے ساتھ اُسے دھونی دو۔ اس سے پہلے تم تمام کو باریک کرو اور عرق گلاب کے ساتھ اُن سب کو گوندھو۔ بندق (درخت) کے پھل کے وزن برابر گولیاں بنا کر انہیں سائے میں خشک کرو۔ پھر مطلوبہ وقت میں انہیں اور یہ عمل کے لیے اٹھاؤ۔ پس یہ بخورات دعوت کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور اسی پر عمل نصف کا دارومدار ہے۔ اس دعوت کے ساتھ تم ایام کے سات املوک اور سات کواکب کے خدام کو حکم دو۔ ان کے ساتھ تم بندش والے آدمی کی بندش اور اُس عورت کی شادی کی بندش کو کھول اور حل کر سکتے ہو جس

کی شادی کے لیے بندش کا عمل کیا گیا ہے۔ تاکہ اس کے اس معاملے کو آسان کردو۔ تم ان کے ذریعے خزانوں کو فتح کر سکتے ہو۔ تمام موانع کو باطل کر سکتے ہو دفن شدہ اور چھپے ہوئے خزانوں کو ظاہر کر سکتے ہو اس کے ذریعے تم غائب ہونے والے آدمی کو حاضر کر سکتے ہو اس سے دشمن پر قہر ہوتا ہے۔ زوجین کے درمیان صلح ہو سکتی ہے۔ یہ ولادت کی مشکل و تنگی کو دور کرنے اور رزقوں کے حاصل کرنے کے لیے بھی عمدہ ہے۔ اس سے تم خیر و شر اور نفع و نقصان کے معاملات میں تصرف کر سکتے ہو۔ مولف نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی و بہتری کا ارادہ اس علم میں کرتا ہے تو وہ بندہ اس دعوت کے ساتھ مشغول ہو جاتا ہے۔ اللہ عظیم کی قسم میں نے اس دعوت کا ۱۶ مرتبہ تجربہ کیا میں نے اس دعوت سے زیادہ قبولیت والی دعوت اور نہ پائی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو تم اپنے تمام ارادوں میں کامیاب ہو گئے دونوں جہانوں میں تم سعادت حاصل کرو گے۔ اے اسے پانے والے یہ تمہارے لئے میری وصیت ہے اس کی حفاظت کرو۔ اسے جاہل لوگوں سے بچاؤ۔ اور غیر اہل لوگوں کو اس پر مطلع نہ کرو۔ اس عظیم دعوت کے لیے ریاضت کی صفت یہ ہے کہ تم خلوت میں پوری ریاضت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے ۱۴ دن روزے رکھو۔ تم ایسی جگہ ہو جہاں لوگوں میں سے تمہیں کوئی نہ دیکھے۔ تم دعوت ہر نماز کے بعد اور رات کے وقت سات مرتبہ پڑھو۔ اسی طرح اضمار بھی اسی مثل سات مرتبہ پڑھو۔ ساتویں دن تم ہر نماز کے بعد اللہ اللہ ۲۳۲ مرتبہ پڑھو۔ مغرب کے بعد تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر سو مرتبہ درود و سلام بھیجو۔ پھر اکیس رکعات نماز پڑھو۔ یہ دوسرے ہفتے کے اول میں ہو۔ تم ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص ایک مرتبہ پڑھو۔ اور خلوت میں داخل ہونے کے وقت خوشبو کی دھونی دو اور وظائف پڑھو۔ اللہ تعالیٰ سے مدد اور قوت طلب کرو۔ ساتویں دن تمہارے پاس ایک شخص بنی آدم کی شکل میں آئے گا۔ اس کے رخساروں پر جلال ہوگا۔ وہ تم سے کہے گا اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق اپنے آپ کو اس خلوت سے نکالو اور

دنیا کے ساتھ مشغول ہو جاؤ۔ تم پر لازم ہے کہ تم اس طرح کہو وعلیک السلام۔ پھر تم اپنی قرأت اور ذکر میں مشغول ہو جاؤ۔ اور وہ تمہارے پاس سے چلا جائے گا۔ جب رات ہو جائے تو تم دعوت پڑھو۔ تو تمہارے پاس ایسا نور ظاہر ہوگا جو سورج اور چاند کی روشنی سے بھی فوقیت رکھے گا۔ ان روحانیوں کے چہرے لیلۃ البدر کے قمر کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ وہ تمہیں کہیں گے السلام علیک اے فلاں۔ تم اُن سے کہو وعلیک السلام وہ تم سے زیادہ بات چیت کریں گے تم اُن کا جواب نہ دو۔ بلکہ دعوت پڑھنے میں مشغول رہو۔ اُسے سات دفعہ اور سورت یٰسین ۵ مرتبہ پڑھو وہ تمہارے پاس ایسی حالت میں آئیں گے کہ اُن کے لباس سبز رنگ کے ہوں گے۔ تم اپنے دل اور دماغ کو قابو میں رکھو۔ تم اگر اسماء یا دعوت پڑھ رہے ہو تو اپنی طاقت کو شدید کر لو۔ رات کے وقت تم اُن کو دیکھو گے وہ تمہارے پاس آئیں گے اُنکے ہاتھوں میں قندیل اور چمچے ہوں گے۔ وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ اُن کے خیالات ہوں گے مگر وہ ان پر عمل نہیں کریں گے۔ پھر وہ تمہارے پاس سے چلے جائیں گے۔ اور عشاء کی اذان کی طرح آواز ہوگی۔ تم خلوت میں اپنے پاس سونا چاندی اور قیمتی جواہر پاؤ گے مگر تم اُن میں سے کوئی چیز نہ لو۔ وہ ہر رات تمہارے پاس بہت قیمتی معدنیات لے کر آئیں گے۔ وہ چاہیں گے کہ تم اُن میں سے کوئی چیز لو مگر تم مت لو۔ جب تم ساتویں دن صبح کی نماز پڑھو گے تو وہ تمہارے پیچھے سے آئیں گے تو تم آیت الکرسی سات مرتبہ دعوت کی قرأت کو وسعت دیتے ہوئے پڑھو تو وہ تم سے کہیں گے تم اپنی حاجت طلب کرو۔ تم اُن سے کہو کہ میری حاجت میرے رب کے پاس ہے میں چاہتا ہوں کہ تم میری حاجت جو امور دنیا و آخرت سے ہو میں میرے مددگار بنو۔ وہ کہیں گے تم ہمیں وعدہ دو کہ تم ہمارا اللہ تعالیٰ کی غیر طاعت کے کاموں میں تصرف نہیں کرو گے۔ اس وقت تم انہیں وعدہ و عہد دو۔ وہ تمہیں ایسا نقش دیں گے کہ اُس کی خوشبو اذفر مشک سے بھی قوی تر ہو گی اور وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید ہوگا۔ وہ اطاعت کا نقش ہے۔ تم اُسے لے لو اور جب بھی تم اپنے

کسی مطلوب امر کا ارادہ کرو تو تم اس کے خدام کو حکم دو وہ اسی وقت تمہاری حاجت پورا کردیں گے۔ اپنے افعال پر اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرو تو تم عجیب وغریب مشاہدات دیکھو گے تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے محتاج نہیں ہوگے۔ تمہیں معلوم ہو کہ یہ دعوت اس علم کی بنیاد ہے۔ اور جس چیز کی بنیاد ثابت نہ ہو وہ کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ اس علم کی بنیاد ریاضت اور خلوت ہے۔ تم اس کے متعلق روحانی مشائخ سے اذن واجازت حاصل کرو ورنہ اپنی ذات کو تکلیف میں ڈالوگے اور اجازت نہ ہونے کے سبب تمہاری ہلاکت کا بھی خدشہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے واسطے سے نصیحت ہے۔ واللہ علی ما نقول وکیل۔ شیخ طالب کی سعادت کے سبب جب ہوتا ہے اس شیخ کے ذریعے سے ہی کامیابی وکامرانی کا حصول ہوگا ورنہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔ اس کی گردانیں ریاضت کے بغیر ہوتی ہیں۔ ان میں سے پہلی انزام لگنے کی جگہ کی طرف کھجور کی ٹہنی کا چلانا ہے۔ تم کھجور کے سبز درخت سے سبز ٹہنی لو۔ جس کی لمبائی تین بالشت ہو اس پر احمار لکھو اور اس کے ساتھ یہ بھی لکھو۔

اجب یا احمر یا ابا محرز و توکل وامر اعوانك بسحب هذه الجريدة الى المحل او المكان الذي فيه الدفين بحق هذه الاسماء وما فيها من الاسرار اجب يا ابا محرز۔

اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں برکت دے یہ عمل منگل کے روز کی پہلی ساعت میں ہو۔ تم ان طلاسم کو احمار کے ساتھ لکھوگے اور خوشبو سے دھونی بھی دو۔ دعوت اور احمار سات مرتبہ پڑھو۔ وہ تمہیں مطلوبہ جگہ لے جائیں گے۔ تم وہاں کھڑے ہو جاؤ۔ وہ طلاسم مذکور یہ ہیں جو تم احمار کے ساتھ لکھوگے اور ہر تعریف میں احمار کے ساتھ IIIIA ١١٢ IIIIAA٦١ لکھو۔ اگر تم لوگوں کی آنکھوں سے مخفی ہونا چاہتے ہو تو تم سات پتھر لو جن پر سوراخ ہوں۔ پھر تم ان کے طبقے بناؤ ان پر احمار اور مذکورہ طلسم لکھو جو اس طبقہ (عمدہ بنایا ہو چمڑا) سے داخل ہو۔ اس طبقہ کے اردگرد آیت

اگری ہو۔ تم خوشبو سے دھونی بھی دو۔ دعوت سات مرتبہ پڑھو اور سات ایام کی مدت میں ہر نماز کے
بعد ۳۵ مرتبہ پڑھو۔ تم اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں سے چھپ جاؤ گے۔ اور اگر نہ چھپ سکو تو مذکورہ طاقیہ
(چیتھڑوں سے بنا ہوا) پہنو اور اس کے ساتھ دھوپ میں کھڑے ہو جاؤ۔ تم دعوت و اضمار پڑھو اور خوشبو
کی دھونی بھی دو۔ یہاں تک کہ تمہارا سایہ چھپ جائے گا اور تم جیسے چاہو کرو۔ تمہیں کوئی دیکھ نہ سکے
گا۔ پھر تم طاقیہ کو اپنے سر پر رکھو اگر تم دشمن سے انتقام چاہتے ہو تو تم اضمار سیاہ مرغی کے انڈے پر منگل
کے دن لکھو۔ اور یہ طلسم بھی لکھو جو تم دیکھ رہے ہو۔ ۲۱۵۶۵۳۱۶۴۳۱۴۴۸۱۲۔ پھر دعوت سات دفعہ
پڑھو۔ اور خوشبو سے دھونی بھی دو۔ پھر اسے گرم آگ میں ڈال دو۔ تو دشمن بیمار ہو جائے گا۔ اور اس
عمل کے نتیجے میں مر جائے گا۔ اگر تم خاص پر بخار مسلط کرنا چاہتے ہو تو تم مردہ آدمی کی پسلی پر اضمار لکھو
اور پسلی کے ایک طرف اسم اعظم لکھو اور اس کے ساتھ مثلث مفردات بھی لکھو اور یہ اعجز وط ہے۔ اور
مفردات کے اوپر سورت حم سے آخر تک لکھو۔ اور اضمار پسلی کے وسط والی جگہ تابنے کے رنگار کے ساتھ
لکھو۔ پھر مردہ آدمی کی پسلی کو لپیٹو۔ اور اسے قبر میں دفن کرو تو وہ مریض ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ
سے ڈرو۔ اور غیر مستحق کے لیے عمل نہ کرو۔ تمہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے بارے میں
بہت غیور ہے۔ اگر تم کسی مرد یا عورت کا خون بہانے یا نکسیر کا ارادہ کرتے ہو تو تم سیسے کی لوح لو اور
اس پر منگل کے روز اضمار نقش کرو۔ خوشبو سے دھونی بھی دو پھر لوح لے کر اسے کٹے انار کی ٹہنی کے
ساتھ معلق کرو۔ اس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو پھر اسے ایسے پانی کی جگہ میں دفن کرو جو مشرق کی
طرف چلتا ہے۔ اس میں سرخ ریشمی کپڑا بھی رکھو۔ میعہ سے دھونی دو۔ اور دعوت ہر نماز کے بعد
سات مرتبہ پڑھو۔ اور خون بہانے کے لیے شکل تصفیر تو اسے اس وقت خون بہنا شروع ہو جائے
گا۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کرنے والا ہے (یعنی ناجائز اور غیر مستحق کے لیے
عمل نہ کرو)۔ اس منسے کے لیے صبر، مر، سرخ صندل، لہسن، پیاز اور وحشی جانور کی کھال سے دھونی دو۔

اگر تم اُس کے لیے شفا چاہتے ہو تو لوح سے تحریر کو مٹا دو۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر تم پیغام بھیجنے کا ارادہ کرتے ہو تو تین دن کی ریاضت کرو۔ لوگوں کے سو جانے کے بعد دھونی بھی دو۔ دعوت سات مرتبہ پڑھو اور اگر ۲۸ مرتبہ پڑھو تو زیادہ بہتر ہے۔ اور عمل قوی ہو گا۔ تین ایام کے گزرنے کے بعد تمہارے پاس خدام حاضر ہوں گے۔ تو جو کچھ تم چاہتے ہو اُس کے لیے اُنہیں حکم دو وہ اُسی وقت کر دیں گے چاہے وہ مختلف قسم کے عذاب مسلط کرنے ہوں یہ اس لئے بھی ہے اگر تم امراء کے پاس ضرورت کے لیے جانا چاہتے ہو۔ اگر تم اس کا ارادہ کرتے ہو تو اضمار کے ارد گرد دعوت لکھو۔ اُسے دھونی بھی دو۔ اس پر دعوت اور اضمار سات مرتبہ پڑھو پھر انہیں اپنے پاس رکھو اور جن کے پاس چاہتے ہو جاؤ اگر لوگوں کی محبت کے لیے ہے تو تم کہو۔

اجب یا احمر و اجلب لی جمیع البشر من کل انثی وذکر بحق ھذہ الدعوۃ وما فیھا من الاسماء والاسرار والانوار وبالاسماء الربانیۃ والاقسام السریانیۃ الی محبۃ کذا و کذا۔

یہ عمل منگل کی رات ہو اور اسے پڑھنے کے بعد اپنے پاس رکھو۔ تو تمام لوگ محبت کے ساتھ تمہارے مطیع ہوں گے۔ اور اگر تم چوہوں کو دور کرنا چاہتے ہو تو کھجور کی سبز ٹہنی لو جس کی لمبائی تین بالشت ہو پھر اُس ٹہنی میں چھری گاڑ دو جس پر اضمار لکھی ہوئی ہو۔ اس پر دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو اور تیز آگ پر دھونی دو۔ تو سارے چوہے وہاں آئیں گے وہ اپنی گردنوں کو چھری پر رگڑیں گے اور اپنے آپ کو مار دیں گے اور اگر تم پانی کو خوش ذائقہ اور قابل سیرابی بنانے کا ارادہ کرتے ہو تو تم سات ٹھیکریاں لو۔ اُن پر اضمار لکھو۔ تین ٹھیکریوں کے سامنے تم سیاہ کبوتر لو۔ پھر اُسے شرقی کنوئیں کی جانب ذبح کرو۔ اور خون ٹھیکری پر لگاؤ ہر ٹھیکری پر سات مرتبہ دعوت پڑھو۔ خوشبو سے دھونی بھی دو پھر ایک ایک کر کے ٹھیکری کنوئیں میں ڈالو پھر تین قدم کنوئیں سے دور ہو جاؤ اور پھر لوٹ آؤ تم پانی کا ذائقہ

تبدیل پاؤ گے۔ اگر تم ارادہ کرو کہ اُس کے پانی کو ویسا کر دو جیسے پہلے تھا تو تم ٹھیکری پر اضمار لکھو اور اُس کے ساتھ لکھو وانہ علی رجعہ لقادر۔ تو پانی اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہلے کی طرح ہو جائے گا۔ اگر تم دشمن کو بیمار کرنا چاہتے ہو تو کھجور کی سبز ٹہنی پر اضمار زحل کے دن اور اُس کی ساعت میں نئی چھری کے ساتھ لکھو۔ عربی مہینے کے آخری ہفتے کا دن ہو۔ اُس پر دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو پھر اُسے ذمی کی قبر میں دفن کرو تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیمار ہو جائے گا۔ اگر تم تجارت میں نفع چاہتے ہو تو سیسے کی لوح پر اضمار سرخ تانبے کے قلم سے لکھو جو ابھی استعمال نہ ہوا ہو۔ اور اُسے میٹھے انار کے درمیان معلق کرو اُس پر دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو اور خوشبو کی دھونی بھی دو۔ اگر تاجر مشکل کے روز اُسے سر پر رکھے تو اُسے تجارت میں بہت نفع ہوگا۔ اُس کا مال تجارت اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر عقد کا ارادہ کرتے ہو تو کواکب کے رنگوں میں سات کپڑے لو۔ اُن کے فتیلے (بتیاں) بناؤ یہاں تک کہ وہ ایک کپڑا ہو جائیں۔ یہ ہفتے کے دن زحل کی پہلی ساعت میں ہو اور مہینے کے آخری ہفتے کا دن ہو۔ کپڑے کو سات گانٹھیں دو ہر گرہ پر دعوت سات مرتبہ پڑھو اور دھونی بھی دو تم آخری گرہ لگاتے وقت کہو عقدۃ ذکر فلاں بن فلاں عن فرج کذا و کذا (یعنی فلاں کا ذکر فلاں عورت سے رک جائے۔ اور منعقد ہو جائے)۔ پھر اُسے گوشت میں رکھ کر موم لگاؤ اور اُسے کسی کی قبر میں دفن کرو۔ مطلوب اُس پر چلے گا اور اگر تم اُسے کھولنے کا ارادہ کرو اور وہ جگہ بھی تم سے پوشیدہ ہو جائے تو اُس کے لیے اضمار لکھو۔ اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو اُسے پانی سے دھو کر اُسے منہ نہار سات دن پلاؤ تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر تم مسحور سے جادو کے دور کرنے کا ارادہ کرو تو اضمار کھجور کے نئے درخت کی سات ٹہنیوں پر لکھو اور اُسے ٹھیکری پر بھی لکھو۔ تحریر کو پانی کے ساتھ مٹاؤ وہ شخص اُس پانی کے ساتھ غسل کرے جس پر جادو کا عمل کیا گیا ہے۔ تو بے شک اُس سے جادو باطل ہو جائے گا۔ اور غسل کے وقت اُس پر دعوت پڑھی جائے تو وہ تمام جادو سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر تم دشمن کے لیے آنکھ کی تکلیف چاہتے ہو تو اضمار الگ الگ

حروف میں لکھو۔ اُس کی مثال یہ ہے ابا یکموش ش وم ک ی اب۔ پھر تم اس ترتیب پر دس اسماء لکھو پھر
ہر کاغذ پر ہر اسم لکھو کہ تم زحل کے دن اور اُس کی پہلی ساعت میں عمل کرو۔ یہ مہینے کے آخری ہفتے
کے دن ہو۔ اُس پر بخور کے ساتھ دعوت سات مرتبہ پڑھو اُسے چولہے کے دھوئیں کی جگہ معلق کرو
جہاں دھواں پھیل جاتا ہے۔ اور معلق کرنے کے وقت دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ تو اُسے اُسی وقت آنکھ
کی شدید تکلیف ہو جائے گی کہ اندھے ہو جانے کا خدشہ ہوگا۔ اُس کا بخور صبر' مر' حقتین ' وشق' خون'
پیاز اور سرخ صندل ہو۔ اگر تم ایسی عورت کے نکاح کا ارادہ کرتے ہو جس کی شادی بندش میں ہو اور
یہ کہ اُس کے معاملات آسان ہوں چاہے وہ جادو یا نظر بد سے ہو۔ تو تم اضمار اور زجر لکھو ہر روز
کتابت کے بعد اپنا معاملہ سپرد کرو اور دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ وہ تحریر کو عرق گلاب یا بارش کے پانی کے
ساتھ دھو کر اُسے سات دن منہ نہار پلائے۔ وہ مہینے کے اول سے شروع کرکے پورے ہفتے تک عمل
کرے۔ ہر روز تمام کو لکھے۔ دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھے۔ قرأت اور غسل کے وقت دھونی بھی
دے۔ آٹھویں دن دعوت کاغذ پر لکھے اور اُس کے ارد گرد اضمار لکھے تم اُس پر دعوت ۴۵ دفعہ
پڑھو۔ تحریر کے شروع سے پڑھنے سے لے کر آخر تک بخور سے دھونی بھی دو۔ وہ عورت اُسے سر پر
رکھے تو اُس عورت کی ایک ہفتے سے پہلے جلدی سے شادی ہو جائے گی۔ اور جس عورت کی اولاد مر
جاتی ہے تو اُس کے لیے دعوت اور اُس کے ارد گرد اضمار لکھو۔ اُس پر دعوت سات ایام اور ہر روز ۷۵
دفعہ پڑھو اور ہر دفعہ اپنا معاملہ سپرد کرو۔ اور بخور سے دھونی بھی دو اُسے لکھو پانی کے ساتھ مٹا کر اُسے
منہ نہار ایک ہفتے کی مدت پلاؤ۔ اگر تم گھوڑے کے درد کی شفاء چاہتے ہو تو اضمار پیالے میں لکھو تیل
کے ساتھ تحریر مٹاؤ۔ دھونی بھی دو اور اُسے پلاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر تم پیٹ
میں مروڑ کا علاج چاہتے ہو تو اضمار نئے برتن میں لکھو اور وہ آدمی پانی کے بغیر اپنی زبان سے اُسے تین
دن چاٹے اور ہر روز دعوت پیالے پر چاٹنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھو۔ اور اگر تم بیوی کے ساتھ

محبت وقبولیت چاہتے ہو۔ جس پر شوہر کو قدرت نہیں ہوتی تو اضمار مشک وزعفران اور عرق گلاب کے ساتھ لکھو۔ اور اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو تو وہ اپنے مرد کے سامنے منکسر المزاج ہو جائے گی اور اُس کا حکم مانے گی اور اگر تم آنکھ، دانت کے درد، سر درد اور بدن کے تمام امراض کو دور کرنا چاہتے ہو تو تم اضمار کے اسماء لکڑی یا کپڑے پر لکھو۔ مریض کو حکم دو کہ وہ اپنی انگلی درد یا مرض کی جگہ رکھے اور پھر دعوت پڑھی جائے اور کیل اسماء کے پہلے حرف میں گاڑ دو اور مریض سے پوچھو کہ آیا درد یا مرض زائل ہو گیا ہے یہاں تک کہ وہ کہے گا کہ درد یا مرض زائل ہو گیا ہے تو وہ کیل کسی حرف میں ہو گی تو درد زائل ہو جائے گا۔ پھر دعوت کو اُس کے لیے ورد بنا دو۔ تو مرض اُس کے پاس دوبارہ نہیں آئے گا۔ اور وہ حروف یہ ہیں اب ج د ھ ع و ز ح ط ی۔ اور اگر تم کسی بڑے یا چھوٹے آدمی سے کوئی حاجت چاہتے ہو تو اضمار اپنی ہتھیلی پر لکھو اور اُس آدمی سے مصافحہ کرو یہ عمل دعوت کے پڑھنے کے بعد ہو یا ہتھیلی پر دعوت پڑھ کر اُسے جذب کرے کہ اُس کے پاس جاؤ اور اُس سے مصافحہ کرو۔ اس سے قبل بخور سے دھونی دو۔ تو اُسی وقت تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی اور اگر تم رکے ہوئے دودھ کا جاری ہونا چاہتے ہو تو اضمار اُس برتن پر پڑھو جس میں تم دودھ دوہنا چاہتے ہو اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو اور بخور سے دھونی بھی دو تو دودھ اُس برتن میں آنا شروع ہو جائے گا۔ اگر تم زفاف کی رات (عورت ومرد کے ملاپ کی رات) میں کنواری عورت کے خون کی تبدیلی چاہتے ہو تو معشر نقش لکھو جس میں اضمار ہو اور اُس میں ممقلفل تخلل کے حروف زیادہ کرو اس طرح کہ ہر حرف نقش کے خانے میں طولاً اور عرضاً ہو لڑکی اور اُس کی ماں کا نام بھی ساتھ ملاؤ۔ اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ اور پھر اُسے کھٹے انار میں معلق کرو۔ تلاوت ۱۳ مرتبہ ہو۔ یہ عمل منگل کے دن ہو تو عورت شرعی استحقاق کے ساتھ فعل کرے گی۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہو تو جاہل لوگوں پر اسے ظاہر نہ کرو۔ کہ وہ ظلم کرتے ہوئے لوگوں کی بیٹیوں کی ہتک عزت کریں گے۔ اور اگر تم اس تبدیلی کے ابطال کا ارادہ کرتے ہو تو وہ کاغذ لو جس پر تم

نے عمل کیا تھا تو تم اُسے ایسے کنویں کے پانی میں ڈبو دو جہاں شمس و قمر کی روشنی نہ پڑتی ہو۔ اُس پر دعوت ۲۷ مرتبہ آیت الکرسی ۲۷ دفعہ سورت فاتحہ اور سورا اخلاص بھی ۲۷ دفعہ پڑھو۔ اس پانی کے ساتھ اُس عورت کا چہرہ پاؤں اور ہاتھ دھوؤ۔ اور اسی طرح عمل مرد کے بارے میں ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ پوری طہارت کے ساتھ ہوں۔ تم اس پانی کو لو اور پاک جگہ چھڑکو۔ اور کتابت و تلاوت میں غلطی نہ کرو۔ اگر کوئی نقص ہو گیا تو عمل باطل ہو جائے گا۔ اگر تم قیدی کی رہائی چاہتے ہو تو دعوت لکھو اور اس کے ارد گرد اضمار سرخ کاغذ پر منگل کی رات لکھو اور اُسے کھٹے انار کے درمیان معلق کرو۔ اس پر دعوت اور اضمار ۱۳ مرتبہ پڑھو اور بخور کی دھونی بھی دو۔ تم چار رکعات نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں صرف بسم اللہ فاتحہ و اخلاص اور آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ پڑھو۔ تیسری رکعت میں فاتحہ ۳ دفعہ سورت اخلاص ۳ مرتبہ اور آیت الکرسی ۲۳ مرتبہ پڑھو اور چوتھی میں فاتحہ ۳ بار آیت الکرسی ۱۳ بار صلوٰۃ ۴ بار اور استغفار ۷ بار پڑھے۔ پھر کھٹے انار کی درمیانی جگہ معلق کرے۔ بخور کی دھونی بھی دے اور دعوت سات مرتبہ پڑھے۔ اور تم دعوت الگ ایک برتن میں بھی لکھو جس کے پانی سے وہ غسل کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی قید ختم ہو جائے گی۔ دوسری رکعت میں فاتحہ ۲۵ مرتبہ سورت اخلاص اور آیت الکرسی ۳۴ مرتبہ پڑھے۔

اگر تم میاں بیوی یا لڑنے والے لوگوں کی جماعت کے درمیان صلح چاہتے ہو تو کھانے یا پینے کی کسی چیز پر اضمار لکھو یا پڑھو۔ اسے مطلوب کو پلاؤ اور طالب بھی اُسے پیئے تو وہ جلدی سے صلح کر لیں گے۔ دعوت [illegible] مرتبہ پڑھو تو مطلوب طالب کی خواہش و طلب کرے گا۔ بخور سے دھونی بھی دو۔ اور اگر تم ایک برج سے دوسرے برج کی طرف کبوتر کو منتقل کرنے کا ارادہ کرتے ہو تو اضمار لکھو۔ بخور سے دھونی بھی دو اور منگل کے دن دعوات ۲۷ مرتبہ پڑھو۔ اور عمل اس برج میں کرو جہاں سے تم کبوتر منتقل کرنا چاہتے ہو تو وہ کبوتر اُسی وقت اس مطلوبہ برج میں چلا جائے گا۔ اگر تم کسی کی مشینری

کو بند کرنا چاہتے ہو تو تم اضمار لکھو اُسے بخور سے دھونی دو۔ اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ اُسے کنویں میں ڈالو۔ جب کہ قمر خاکی برج میں ہو تو وہ معطل ہو جائے گی۔ اگر تم غائب آدمی کو لانا چاہتے ہو تو اضمار جمعہ کے دن کی پہلی ساعت میں لکھو۔ اور اُس پر بخور کے ساتھ دعوت ۲۱ مرتبہ پڑھو۔ تم اوقات معلومہ میں تلاوت پر مداومت رکھو یہاں تک کہ ۲۵۶ کا عدد پورا ہو جائے طالب اُسے اپنے پاس رکھے اُس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ اور کہے:۔

"یاخدام هذه الاسماء بحلب کذا و کذا"۔

پھر اُسے اُس جمعہ کے دن ہوا میں لٹکاؤ جس میں تم نے اُسے لکھا۔ تو وہ حاضر ہو جائے گا۔ گائے کے ریوڑ کو خوش کرنے کے لیے اضمار برتن میں لکھو اُس پر بخور کے ساتھ دعوت سات مرتبہ پڑھو تم گائے کے ریوڑ کے بارے میں عجیب چیز پاؤ گے۔ اگر بچہ اپنی ماں کا دودھ نہیں پیتا تو اُس کے لیے اضمار لکھو اور اُسے اُس کی گردن میں باندھو تو وہ دودھ پیئے گا اور اگر تم دشمنوں کی زبانیں بند کرنا چاہتے ہو تو تم زحل کے دن کی پہلی ساعت میں اضمار لکھو اور اُس کے ساتھ لکھو۔

صم بكم عمي فهم لا ينطقون ولا يتكلمون في حق حامل كتابي هذا فلان بن فلان۔

اُسے میٹھے انار میں معلق کرو۔ پھر اُس پر دعوت ۴۱ مرتبہ پڑھو۔ بخور سے دھونی بھی دو۔ پھر طالب اُسے اپنی پگڑی کے اگلے حصے میں رکھے۔ اگر تم بحری سفر میں عافیت چاہتے ہو تو اضمار کاغذ پر لکھو۔ تین اسماء کو تم کروہ "هارش كيكموش مرتكماه" ہیں۔ اور جہاز پر سات اسماء لکھو۔ اور تین اسماء کو تم دوسرے کاغذ پر لکھو۔ اگر تم بحری جہاز پر سفر کرو تو یہ دوسرے کے ساتھ تمہارے پاس لوٹ آئے گا۔ اگر تم گنہ گار لوگوں کی جماعت میں تفریق چاہتے ہو تو اضمار سرخ کاغذ پر منگل کے روز یا ہفتے کی رات کی پہلی ساعت میں لکھو اور اُسے نمکین انار میں معلق کرو۔ اور اضمار کے ساتھ یہ بھی

لکھو۔

وانفروا خفافا وثقالا و تحسبهم جمیعا و قلوبهم شتی

اے مرتبہ لکھو اور ہر دفعہ کے آخر میں تم جو کچھ چاہتے ہو اس کے بارے میں توکل کرو۔ تم کہو

اجب ایها الملك الاحمر و توکل بکذا و کذا بحق هذه الاسماء والاضمار

اگر تم اُسے قطع کرنا چاہتے ہو تو اُسے اُس جگہ سے نکالو اور اُسے دھوؤ۔ بے شک وہ صلح کر لیں گے۔ اگر تم انسانوں یا جانور وغیرہ سے نظر بد کے اثرات نکالنا چاہتے ہو تو تم آدمی کے طول کے مطابق کپڑا لو جسے نظر بد ہے۔ اس پر اضمار پڑھو اور اُس کے حامل سے نظر بد دور کرنے کے لیے توکل کرو پھر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ کپڑا اُس آدمی کی گردن میں معلق کرو جسے نظر بد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسے شفا ہوگی۔ اگر تم کسی کی عقل کو لے کر اُسے پاگل کرنا چاہتے ہو تو اضمار اپنی ہتھیلی پر لکھو اور کسی نہر یا پانی کے کنویں کی طرف آؤ اپنی ہتھیلی پر ہر نماز کے بعد دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ اور پوری ریاضت کے ساتھ تم روزہ بھی رکھو۔ تلاوت کے وقت ہتھیلی پانی میں ہو اسی طرح چار دنوں کی مدت میں ہو۔ آخری دن جمعہ کے دن صبح کی نماز کا وقت ہو۔ اپنی ہتھیلی کھول دو تم دیکھو گے کہ اسی وقت اُس کی عقل خلل والی ہو گئی ہے۔ اگر تم دشمن پر فتح چاہتے ہو تو مشکیزے پر اضمار اُس کے منہ پر ملک احمر کا نام لکھو۔ مشکیزے کے دائیں طرف مذہب اور بائیں طرف برقان پھر دائیں طرف نیچے شمھورش اور بائیں طرف نیچے میمون لکھو گردن کے نزدیک زوبعہ لکھو۔ پھر اُسے چھت میں معلق کرو اس پر دعوت ۲۷ مرتبہ پڑھو۔ بخور سے دھونی دو۔ تین روز شرمدہ درخت سے دھونی دو۔ اور کتابت سے پہلے مشکیزے کو کھولو۔ مطلوب کا نام اُس کی ماں کا نام ملک احمر کا نام اور اضمار لکھو۔ دشمن پر فتح حاصل ہو گی

۔اگر تم شفا چاہتے ہو تو مشکیزے پر نام پانی سے دھوؤ۔اُس پانی کو اُس کے منہ پر چھڑکو تو اُس کی پہلی حالت لوٹ آئے گی (یہاں اس جگہ سیاق وسباق کا فرق ہے) اگر تم جن کی تکلیف میں اُسے پچھاڑنے کا ارادہ کرتے ہو تو اُس آدمی کی ہتھیلی پر اضمار لکھو اور دعوت سات مرتبہ پڑھو۔تو وہ پچھاڑا ہوا ہو جائے گا۔اور اس آیت کے ساتھ توقف کرو وہ آیت یہ ہے وقفوھم انھم مسئولون۔اس کی پیشانی پر نون مقلوبہ لکھو۔اُس کے ناخنوں پر ک ھ ی ع ص ح م ع س ق لکھو۔اُسے تم حکم دو کہ وہ بات کرے اور تم اُس سے اُس گناہ کے بارے میں پوچھو جو اُس نے اُس کے ساتھ کیا۔پھر اُس سے وعدہ لو کہ وہ اُس تکلیف والے آدمی کے جسم سے نکل جائے گا اور ہمیشہ کے لیے لوٹ کر نہیں آئے گا۔تم اضمار آیت الکرسی اور آیت امن الرسول آخر تک لکھو وہ ہمیشہ کے لیے اُس آدمی کے پاس نہیں آئے گا۔اگر تم جن کو دور کرنے اور ہٹانے کا ارادہ کرو تو اضمار سرخ ٹھیکری پر لکھو۔بخور سے دھونی بھی دو اور دعوت بھی پڑھو اور تم کہو

توکلوایا خدام ھذہ الدعوۃ بحرف ھذا العارض۔

تو وہ جل جائیں گے۔اگر تم اس بات کا ارادہ کرو کہ بڑے لوگ تم سے محبت کریں اور تمہاری بات سنیں۔اور تمہارے حکم کی پیروی کریں تو اضمار کے اسماء زیتون کے پتے پر لکھو۔اس طرح کہ ہر اسم ہر پتے پر ہو۔اُن پر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔بخور سے دھونی دو۔پھر زیتون کے پتوں کو اپنی جیب میں ڈالو۔جو بھی تمہیں دیکھے گا تم سے شدید محبت کرے گا۔اگر تم تالوں اور بند چیزوں کو کھولنے کا ارادہ کرو تو دائیں ہتھیلی پر اضمار اس شرط کے ساتھ لکھو کہ تم خلوت میں تنہا ہو گے۔اپنی ہتھیلی پر دعوت مسلسل تین دن کی مدت میں ہر نماز کے بعد ۹ دفعہ پڑھو۔اس کے بعد اپنا ہاتھ اُس تالے کو لگاؤ جسے کھولنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ کھل جائے گا اگر تم چاہتے ہو کہ پرندے نقصان دینے والے جانور و کیڑے مکھی، جن اور وحشی جانور وہاں نہ آئیں جس جگہ عمل ہوتا

ہے تو اضمار کے اردگرد اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھو اور اُسے انار کی درمیانی جگہ لٹکاؤ۔ اُس پر دعوت ۱۷ مرتبہ پڑھو اور ہر مرتبہ بخور سے دھونی دو۔ اور تم توکل کرو۔ تم کہو:۔

توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء بطرد کذا و کذا

اور اُسے اُس جگہ دفن کرو جہاں تم چاہتے ہو۔ تم چار ٹھیکریوں پر بھی لکھو اور انہیں دفن کر دو اگر تم گاہکوں کے رش کو خرید و فروخت کے لیے چاہتے ہو تو اضمار سات ٹھیکریوں یا کھجور کی سات گٹھلیوں یا سات پتوں پر لکھو اور دعوت سات مرتبہ پڑھو اور بخور سے دھونی بھی دو۔ یہ عمل منگل کے دن ہو اور انہیں کسی پاک چیز میں لپیٹو۔ پھر انہیں دکان کے درمیان دفن کر دیا اُس جگہ جہاں تجارت ہوتی ہے اور اضمار کے ساتھ یہ بھی لکھو

ھو الرزاق ذو القوۃ المتین

بے شک بے حساب گاہک آئیں گے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ دشمن کے گھر میں پتھر پڑیں یا ظالم و فاسق کے گھر میں پتھر پڑیں جو شرعی طور پر اس کا مستحق ہے تو ان پر اضمار لکھو اور سات دن کی مدت تک دعوت ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھو پھر انہیں تم اُس جگہ دفن کرو جس کے بارے میں چاہتے ہو کہ وہاں پتھر پڑیں۔ ہر دفعہ میں دعوت کی قرات بھی ہو تو بے شک وہاں پتھر پڑیں گے۔ اگر تم اس کے بند کرنے کا ارادہ کرتے ہو تو اضمار برتن پر لکھو اُس پر دعوت سات مرتبہ بخور کے ساتھ پڑھو۔ پانی کے ساتھ تحریر مٹاؤ اور اُسے اُس مکان یا جگہ چھڑکو تو اللہ تعالی کے حکم سے پتھر پڑنے کا عمل رک جائے گا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ لوگوں کی نگاہوں سے غائب ہو کر چھپ جاؤ تو اضمار سینے کے دائیں طرف ہو۔ تم سات دن لوگوں کے پاس رہو۔ دعوت ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھو اور بخور سے دھونی بھی دو جو دن کے وقت ایک دفعہ ہو رات کے وقت پوری خلوت ہو۔ پھر تم رات کے وقت خلوت سے نکلو تو اللہ تعالی کے سوا کوئی تمہیں دیکھ نہیں سکے گا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ بکری کا گوشت رک جائے اور

وہ انسان کے گوشت کی طرح ہو جائے تو مردہ کی ہڈی پر اضمار لکھو اُس پر دعوت ہر نماز کے بعد بخور کے ساتھ سات مرتبہ پڑھو یہ عمل تین دن ہو پھر اُسے باریک کرو اور بکریوں کی دکان میں چھڑکو تو وہ اس طرح ہوگا جیسے ہم نے ذکر کیا ہے۔ اگر تم مشاہدے کا ابطال اور اُس خزانے سے اعوان کو منع کرنا چاہتے ہو جس مشاہدے و رصد کا تجربہ حکماء نے تمام اقسام مثلاً بجلی تمثیل پانی اور آگ وغیرہ سے کیا۔ تو آواز دینے والی ٹھیکریوں پر اضمار لکھو اور اُس پر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ ایک کو تم دفن کرو اور باقی چھ کو تم پانی کے وسط میں ڈالو اور ہر اسم کو تم میٹھے انار میں معلق کرو۔ اُس پر دعوت اور اضمار ۲۱ مرتبہ پڑھو اور تمام اسماء دس مرتبہ پڑھو۔ تو اُن کی بات بدل جائے گا اور اگر تم چاہتے ہو کہ پانی پہلے کی طرح ہو جائے تو اضمار گندمی رنگ کے کاغذ پر تین دن لکھو اور اُسے بخور سے دھونی بھی دو اس پر دعوت ۱۰۰ مرتبہ پڑھو اور اُسے اُسی جگہ ڈالو تو پانی پہلے کی طرح ہو جائے گا اگر تم مکان سے مانع ابطال اور لوگوں کی آنکھوں سے مخفی ہونا چاہتے ہو تو اضمار کے ہر اسم کو الگ الگ لکھو اور ہر اسم کو مکان کے کونوں میں رکھو جس میں مانع ہوں اس پر دعوت پڑھو پھر باقی کو پانی میں ایک ایک اسم کر کے ڈال دو اور ہر پر دعوت سات مرتبہ پڑھو یہاں تک کہ تمہارے پاس دسواں اسم زیادہ ہو جائے پھر اُسے بائیں ہاتھ میں رکھو۔ اُس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ تمہاری حاجت پوری ہو جائے۔ اور اُس جگہ یہ مکان سے نکلو۔ اور جب تم کسی انسان یا جن سے نقصان پاؤ تو دسواں اسم بائیں ہاتھ سے دائیں میں لو اور کہو:۔

یا خدام هذه الاسماء العظيمة بحقها عليكم ان تخفوني عن ابصار كذا كذا

تو تم لوگوں کی آنکھوں سے غائب ہو جاؤ گے۔ تلاوت ۳۱ مرتبہ ہو۔ اس اضمار کے خواص میں سے یہ ہے کہ اُسے مہینے کے آخری دن لکھے اور اُس پر دعوت ۶ مرتبہ پڑھے اور مرگی والے آدمی

پر بخور سے دھونی بھی دے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر مکان میں کوئی تکلیف دینے والی چیز ہے تو مہینے
کے آخری دن اضمار سرخ کاغذ پر لکھو اور اس پر دعوت ۲۱ مرتبہ پڑھو اور اسے مکان میں معلق کرو۔ اس
دعوت اور اضمار کے ساتھ اگر دن کے پورے کرنے کے بعد تم چاندی کی انگوٹھی بناؤ جس کا وزن دس
درہم ہو یا صورتیں ہوں اُن پر اضمار کے اسماء نقش کرو۔ اور ایک کتاب میں یہ بھی ذکر آیا ہے کہ اُن
میں سے ہر ایک اسم کے لیے انگوٹھی بناؤ۔ اگر تم تکلیف دینے والی چیز یا مس والے درد کو دور کرنا
چاہتے ہو تو ضارب کی شکل پر اضمار لکھو۔ تو وہ باطل ہو جائے گا۔ اگر تم جنگل میں سانپ، بچھو یا کسی
جانور کو دور ہٹانا چاہتے ہو۔ تو اسی کی شکل موم یا مٹی سے بناؤ اور اس پر اضمار نقش کرو۔ اس
پر دعوت اور اضمار اکٹھے سات مرتبہ پڑھو تو تم چھوڑ اور اس چیز کی طرف جاؤ اور اُسے حکم دو کہ وہ وہاں
داخل ہو اور تم اس کے پیچھے جاؤ اور تم دعوت پڑھو یہاں تک کہ تم اس شکل پر کھڑے ہو جاؤ۔ تو وہ
وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اُن کی حرکات بند ہو جائیں گی۔ یہ عمل مہینے کے آخری چار دنوں میں
ہو۔ اور قمر برج حوت میں ہو تو وہ باطل ہو جائیں گے اور تمہیں مدفون شدہ چیز کے بارے
میں خبر دیں گے تو تم اپنے ہاتھ میں ... دس ٹکڑے لو ان پر دعوت سات مرتبہ پڑھو اور ہر
ٹکڑے پر اضمار کا اسم لکھا ہوا ہو۔ ہر ٹکڑے پر دعوت سات مرتبہ پڑھو۔ پھر ان میں سے چار ٹکڑے
مکان کے کونوں میں رکھو۔ پانچواں اور چھٹا مکان کے درمیان میں رکھو۔ باقی چار تم اپنے دائیں ہاتھ
میں رکھو۔ تم انہیں داخل کرو اور پھر نکالو اور تم دعوت بھی پڑھتے رہو۔ تو تمہیں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا
سکے گی۔ اگر تم اپنے دوستوں سے خیانت پاؤ اور تم چاہتے ہو کہ تم اُن سے چھپ جاؤ تو دس پتھر لو اُن
پر دعوت دس بار پڑھو یہ اسماء کا عدد ہے۔ اور ان کے چھپنے میں اپنی دائیں اور بائیں طرف سے اور
اپنے آگے سے انہیں پھینکو تو تم اپنے دشمنوں سے مخفی ہو جاؤ گے۔ اگر تم لشکروں اور فوجوں کو شکست
دینا چاہتے ہو تو مٹی کے ۲۱ چھوٹے ڈھیروں پر دعوت ۲۱ مرتبہ پڑھو اور تم دعوت و اضمار لکھو اور انہیں

حرز کی طرح اپنے سر پر رکھو۔ اگر تم مجبور کی مشکل اللہ سے یا چاند کو چلانا چاہتے ہو تو تم اختیار اس چیز پر رکھو جسے تم چلانا چاہتے ہو۔ تم سات روز ریاضت کرو اور ہر نماز کے بعد دعوت ۲۷ مرتبہ پڑھو۔ بخور سے وصولی بھی دو۔ اور اختیار کے ساتھ یا ساء ۹۸۷۶۲۲ ایک دفعہ لکھو اور ۱۸ ط ۱۵۱ حــا ۷۲۲ ط ۲۶۱۲۵ مهط و ووه عدم ۷۱۵، ط ه ه ع و كل ۹ ذى صع نقل نمرة على ۱۱ منه بھی لکھو۔ اور ان ملائکہ کے نام بھی جنہیں تم قسم سے پہلے پڑھو۔ تم کہو۔

وهو سبحان الله ذى الملك و الملكوت سبحان الله ذى العزة والقدرة والعظمة و الكبرياء والجبروت سبحان الحيى الدائم الذى لا يموت ولايفوت سبحان خالق النور المشرق من جلال هيبته سبحان ذى الانوار اللاهوتية لا اله الا الله اصلها ثابت لا اله الا الله فرعها فى السماء ثابت لا اله الا الله الاشجار اقلامها لا اله الا الله البحار مدادها لا اله الا الله زلة الجبال وصخورها لا اله الا الله عدد الرمال و حصايها لا اله الا الله كلما ذكره الذاكرون و كلما غفل عن ذكره الغافلون لا اله الا الله عدد ما كان و عدد مايكون وعده ما هو كائن فى علم الله المكنون لا اله الا شهادة دائمة بدوام ملك الله باقية ببقاء ذات الله لا اله الا الله لا يخيب من قالها لا اله الا الله نارت فاستنارت لا اله الا الله فى عالم الغيب دارت لا اله الا الله العلى العظيم القائل فى التنزيل انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون۔

یہ دیباچہ اور تمہید ہے تم پڑھو۔

بسم الله الذى جل عن مجانسة المخلوقين وتقدس عن تشابه المتشابهين وتعالى عن توهم المتوهمين العالم بملحوته الالكارب البنية العليا والسفلى والهيا كل المعظمة والنفوس المكرمة والارواح المطهرة والكواكب الامعة والانداد المشرقة والاوهام المتابعة والقلوب الفاعلة باذته المشار اليه باللغات المختلفات ضابط الكل وممسك الملاء الا على ومحرك الحركات الذى لاتشبه ذاته الذوات؛ لاصفته الصفات فهو الله الذى اقرات له القول واشتاق اليه النفوس فى هيا كل الذكر والفكر الملهم الهادى الملكه القدوس الحى المعبود الذى من ذكره تنهد الجبال وتنشق الارض وتخضع الارواح فلا مقصودولا معبود الاهو يا ايها الروح الطاهر المختفى وانت تنظر و يا ايها الجوهر النورانى المتحجب وانت تسمع يا خادم الكلمة القدسية المرهبة المعظمة التى بها تشرق الانوار بما حفظ الناموس الاعظم من باعث القوى بالوقار والنقظ والاحترام ادعوك الى طاعة الاسم المقدس و تسخير السيف ميططرون عليه السلام وان يظهر لى فى احسن صورة وان تفيض على مما افاضه الله عليك من انواره وان تمدنى مما امدك الله به من اسراره وان تعطف على قلوب بنى ادم و بنات حواء واظهر لى برهان الاجابته طاعة

لله ولاسمائه يا من يطيع هذه الاسماء۔

پھر اس قسم اور عزیمت کی قرات شروع کرے۔ جس کا پڑھنا اور اس سے خدمت تم چاہتے ہو اور قسم وعزیمت کو دوبارہ پڑھو تین ورد کے اول میں دیباچے اور تسبیح کو ایک دفعہ پڑھو یہ ہر وقت میں ہو۔ کیونکہ یہ نماز میں سورت فاتحہ کی طرح ہے۔ تو تم اس بات کو سمجھو اور جہاں تک ملک علوی اور سفلی پر اطاعت کے وقت عہد کے لینے کا تعلق ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ روح جب خلوت میں اور اطاعت میں ظاہر ہوتی ہے تو طالب کے لیے لازم ہے کہ اس پر عہد لے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کے لیے ارواح ظاہر ہوتی ہیں اور انہیں اطاعت بھی ملتی ہے لیکن انہیں یاد نہیں رہتا کہ وہ ان ملوک سے عہد لیں۔ بلکہ وہ گردان کے ذریعے تصرف کرتا ہے۔ جب اسے ضرورت و حاجت ہو تو وہ دعا مانگتا ہے مگر وہ قبول نہیں ہوتی اور اس کی حاجت پوری نہیں ہوتی۔ اور اس پر عہد لینے کی کیفیت یہ ہے کہ تم کہو۔

استخلفك ايها الملك فلان بذات الله الواجب الوجوب القديم الدائم الواحد الاحد الفرد الصمد الحى القيوم ذى الجلال والاكرام الرب الاله الذى لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة الكبير المتعال مبدع الممكنات جبار الارض والسموات مالك الملك الملكوت الازلى الابدى الرحمن الدائم القائم على كل نفس بما كسب ولكمال صفاته وجلال اسمائه وقدوس انواره وعظيم وسلطان وبرهان قدرته على جميع مقدوراته بالشمس والقمر والبخور والنور والضياء وبكتب الله ورسله وباليوم الاخر وبكلماعاهد به احد على روح من

الارواح وبالعهد الذی اخذه الله علی السموات والارض فقال لها وللارض ائتیا طوعا اورکرها فقالتا اتینا طائعین ان تکون عونی فی کلما الطلبه منك مما تطیقه مادمت حیا و تتاخر عنی طرفه عین حین ادعوك اعطینی عهد الله علی ذلك وفوابعهد الله اذا عاهدتم ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدها وقد جعلتم الله علیکم کفیلا۔

پھر اس کے سامنے اس عہد کو دہراؤ [illegible] میں نے تم سے یہ عہد قبول کیا۔ اور وہ تم سے طاعت پر عہد لے گا۔ اگر وہ اس حق سے تو تم کرو

ان تکون عونی داخلا تحت طاعتی و تجیبنی فی کلما اطلبه منك مما تطیقه مادمت حیا ولا تتاخر عنی طرفة عین کلما طلبك لقضاء حاجة ولا تقصدنی باذیه تعنتنی بها وان نقضت عهدی اوخالفت کان علیك مثل ما علی المحصنات من العذاب۔

وہ ہمیشہ کے لیے اپنا [illegible] کے ساتھ مریخ کے تمام احوال میں لکھی جائیں۔ اشکال یہ ہیں

د ی صع ح ٤٩٥ ص لی صلع د لـ لح ٣ لا علی صع ٤٨ بساس۔

اور اگر تم لوگوں سے انتقام کا ارادہ کرتے ہو تو آزمائش ہے یا ایک برتن ہو جس میں نصف رطل تارکول اور نصف رطل زیتون کا تیل ہو۔ ان دونوں کو ملاؤ اور ٹھیکری پر سوفی کپڑا ہو تم دعوت ۲ے دفعہ پڑھو پھر اس کپڑے پر آگ بھڑکاؤ جس پر تارکول اور زیتون کا تیل ہو تو دشمن کے گھر میں آگ

بھڑک اٹھے گی اور سب کچھ جل جائے گا۔ اگر تم دشمن کے گھروں یا باغی لوگوں کی مجالس کی انجمنوں کو تباہ کرنا چاہتے ہو تو تم اشعار کے اسماء سیسے کی لوح پر نقش کرو۔ بخور سے دھونی بھی دو۔ اس پر دعوت ۴۲ دفعہ پڑھو۔ اور اسے اُن لوگوں کے گھروں میں دفن کرو جن کے بارے میں تم چاہتے ہو۔ تو وہ جلدی سے تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اگر تم ظالم آدمی کو عہدے سے ہٹانا چاہتے ہو تو اشعار سرخ کاغذ پر منگل کے روز درمیان میں لکھو اسے بخور سے دھونی بھی دو اس پر دعوت ۱۲ مرتبہ پڑھو اور تم کہو۔

اجب یا احمر یا ابا محرز انت وخدامك واعوانك و توكلوا بعزل كذا و كذا في هذه الساعة۔

اگر تم کسی کو مجھے یقین بچھڑ کا نا چاہتے ہو تو اسکندرانی تکسیر کی کے نقش کے حروف کے ساتھ اشعار لکھو اس پر دعوت حالت مرتبہ پڑھو۔ بخور سے دھونی بھی دو تو مطلوب بے ہوشی کی سی حالت میں تمہارے پاس آئے گا۔ تو تم اس کے لیے اشعار لکھو پانی کے ساتھ ملا کر اس کے چہرے پر چھینٹے مارو تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر تم قریب سے سے متعلق کا ارادہ کرو تو اس کے ہاتھ پر نقش لکھو اور اس کی پیشانی پر لکھو۔

لقد كنت في غفلة من هذا فكشفنا عنك غطاءك فبصرك و اليوم حديد

اور ہاتھ کو کندر اور تفاح الجن کے ساتھ دھونی دو پھر سورت فاتحہ اور آیت

ان كانت الا صيحة محضرون تك اور الله نور السموات علیم

تک پڑھو۔ اور کندر و تفاح الجن سے دھونی دو۔ دعوت سات مرتبہ پڑھو تھیلی کو دیکھنے والے کے سامنے کرو اور تھیلی پر کالی سیاہی اور زیتون کے تیل کا نقطہ بناؤ۔ اگر وہ تمہیں دیکھیں تو تم

اُن سے جو چاہتے ہو پوچھو وہ تمہیں صحیح خبر دیں گے۔ اگر تم دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا چاہتے ہو تو بکری کی مینگنی پر اشمار لکھواور اُسے تنہا قبر میں دفن کرو اُس پر دعوت ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ تو وہ بیمار ہو جائے گا یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔ لیکن تم اللہ تعالی سے ڈرو اور ظلم نہ کرو۔ اور اگر تم اُسے معاف کرنا چاہتے ہو تو دفن شدہ مینگنی کو نکالو۔ اور پاک برتن میں سورت الم نشرح ۱۱ مرتبہ لکھو پانی کے ساتھ اُسے دھو کر اُس آدمی کے منہ پر چھڑکو تو وہ اللہ تعالی کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ دعوت مذکور ہے تم کہو۔

اجیبو ایتها الملائکة العلویه الغالبون علی طبیعة الملك الاحمر حتی یقضی حاجتی بحق الاسماء التی ترفعون بها الیالسماء و تنزلون بها الی الارض وبحق ۲۴۲هو ۲ اله ۲ ال ایل ۲ هوه ۲ ایلاهیون ۲ الوهین ۲ الوهین ۲ ال ۲ خوش ۲ با ۲٤ باهیاش ۲ باهیاشراهیا ادونای اصباوت ال شدای هو الله رب النور الاعلی ورب البنیة العلیا یعلم مافی السموات وما فی الارض وما بینهما وما تحت الثری العمل یا احمر یا ابا محرز وافعل کذا وکذا بحق نموه ۲٥ وبما هو مکتوب علی العرش الطخ ۲۰ ازعج ۲ اجب یا ابا محرز کالریح العاصف والبرق الخاطف هیا الوحا العجل ۲ الساعة ۲۔

یہ قسم پڑھو جس کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ تم کہو

اللهم یامقلب القلوب والابصار یا خالق اللیل والنهار یاعالم بما یکون وما قد کان قبل ان یکون یا مالك الملائکه والملوك العلویة والسفلیة ورازق الخلائق کلها الجزئیة والکلیة

علیه توکلت وهو رب العرش العظیم اقسمت وعزمت علیکم یا معاشر الارواح الروحانیة بالاسم الذی مکتوب علی قلب الشمس وبالاسم الذی مکتوب علی قلب القمر وبالاسم الذی رفعت به السماء وبالاسم العظیم الاعظم الکریم الاکرم وبالاسم الذی اوله ال و آخره ال وهو ال شلع یعویوبیه بیه یه و ۳۵۲۵ بتکه بتکفال بصعی کعی ممیال مطیعی لك یاال ما اعظم ا سملك یا ال ماسمع ا سملك روح وعصی الاصعق۔

صعق واحترق من نورك یاذا النور العظیم غیلاکه قوش قوش هالخ هاروخ شسطیال یا بریخ هل الله هل الوحاجب ایها الملك الکریم بالقدرة التی انت بهاعارفوا رسلال الی الملکین الکریمین العظیمین حتی یقضون حاجتی ویبلغونی مرادی ویتوکلون علی کذا و کذا من قبل ان نطمس وجوه ا فنردها علی ادبارها او نلعنهم کما لعنا اصحاب السبت وکانان امر الله مفعولا هبا الوحاسم العجل الساعة۔

پھر قسم مبارک اور ملک مذکور احمر کی یہ صورت ہو جیسے تم دیکھ رہے ہو۔ اُس کا اسم ایک صفحے پر دو صورتوں کے جو اسم اُس لازم آتا ہے اُس کے ساتھ اسم کی تخمین بھی ہو اور یہ وہ نقش ہے جو مندل مذکور کے لیے تم دیکھنے والے کی ہتھیلی پر لکھو گے۔

یہ دس اسماء معشر (دس خانوں والا) نقش میں اس طرح ہوں کہ اُن میں سے ہر نام معشر کے خانے میں قطر اور جسمانی ضلع کے ساتھ ہو۔

مرتکماه

مختصرا تصریف کی صفت اور اس دعوت کے ساتھ عمل کی کیفیت یہ ہے کردہ ۔ شمار مبارک

ہے۔ تم ابوبایکموش ٢ طلفلیوش ٢ طغمارش ٢ هارش قارش ٢ مارش ٢ ازرش ٢ كيكموش ٢ لاليوش ٢ مخطاطوش ٢ مرتكماه ٢٥ العجل يا احمر وافعل ماتومر به بحق نموه ٢٧ وبما هومكتوب على قلم القدرة وهو الطخ ٢ ازعج اجب يااحمر كالريح العاصف والبرق الخاطف وبحق الاسم الذي حقت به وهو دمليخ ٢ اجلفف ٢ شقف ٢ كفف ٢ ليعطشلا ٢ شلاروں ٢ لله هلل ٢ فقشهل ٢ كالخ ٢ نماخ ٢ اشمخ ٢ شماخ ٢ العالى على كل براخ الذي يعلم دبيب النملة السوداء على الصخرة الصماء في الليلة الظلما وهو القاهر فوق عباده وهو الحكيم الخبير اجيبوا ايتها الملائكة العلوية الغالبين على طبيعة الملك الاحمر اجروه على طاعتى والزموه بقضاء حاجتى وبفعل كل ماامربه بحق كهيعص حمعسق وانه لقسم لو تعلمون عظيم هيا الوحا ٢ العجل ٢ الساعة ٢ باالف الف لاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم الهم بحق هذه الاسماء العظيمة والآيات الشريفة والاحرف الكريمة ان تشفى حامل كتابى هذا من جميع الآلام والاسقام واحفظه من شر الانس والجان واشفيه من مرضه وامنع عنه الخوف والفزع والدمه وجميع الاحزات بحق قل هو الله احدالخ ولجف قل اعوذ

برب الفلق الخ واذهب عنه كل غم و باس بحق قل اعوذ برب الناس الخ اللهم ملكني ملكا من ملك بفضلك قل اللهم مالك الملك الى بغير حساب من بلقس لسليمان تعز من تشاء ادريس و تذل من تشاء ابليس ولدعيسى امنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله الا بذكر الله تطمئن القلوب افمن هذا الحديث تعجبون وتضحكون ولاتبكون والتصلية ٢٣ يا جامع الناس يا جامع هذه التميمة بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى انزل على الكتاب الى وازداد واتسعا۔

ان آیات کی فضیلت بہت ہے اگر اس طریقے سے انتقام لینا چاہتے ہو تو ان کو ہر دو رکعت کے بعد تین دفعہ پڑھو اور ہر رکعت میں چار مرتبہ اور سورت فاتحہ کے بعد ایک دفعہ پڑھو اسی طرح سات رکعات ہوں۔ اور دو رکعت کے بعد سلام کے بعد تم جس قدر مرتبہ پڑھ سکو پڑھو۔ پھر تم یہ آیات سورۃ الفیل کے ساتھ تین دفعہ پڑھو اور دم کرو۔

بسم الله القادر القهار المنتقم اللهم انتقم من كذا يا من قال و قوله الحق يصب من فوق رئوسهم الحميم يصهر به ما فى بطونهم والجلود ولهم مقامع من حديد كلما ارادوا ان يخرجوا منها من غم اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق فاخذتهم صاعقة العذاب الهون بما كانوا يكسبون كانهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا الا ساعة من نهار بلاغ فهل يهلك الا القوم الفاسقون الم تركيف فعل ربك باصحاب الفيل الخ السورة۔

تین مرتبہ پڑھو۔ پھر دو رکعات نماز پڑھو اور اُن کے بعد پہلے کی طرح کرو۔ اسی طرح باقی دو رکعات ہیں۔ چھ رکعات پوری ہو جائیں گی۔ اور سورت فیل کے ساتھ آیات کی تلاوت ۹ مرتبہ ہو۔ اور منگل کے روز تم پوری ریاضت کے ساتھ روزہ رکھو اور جمعہ کے دن افطار کرو کیونکہ ان کے ساتھ عمل تین راتوں میں ہوتا ہے۔ وہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی راتیں ہیں۔ یہ ایسا فائدہ ہے کہ دشمن سے انتقام لینے کے لیے اس کی کوئی مثال و نظیر نہیں ہے۔ تم دیکھو گے کہ اس عمل سے تم خوش ہو جاؤ گے۔ لیکن تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ہمیشہ کے لیے کسی پر ظلم نہ کرو

یہ دعوت ہے اس کے ساتھ کتاب ختم ہوتی ہے۔ تم کہو۔

بسم اللہ القوی المتین القدیم فی اسمائہ تعالی العلی العظیم الکبیر المتعال اللھم انی اسالك یا رب یا رحیم یا رکیاش ۲ اھیوش ۲ ھیارش کل شیء دون قوتك ضعیف تدروس نموش ۲ کل شی منقاد لعظمتك ذلیل بدادش ٤ ابدروشن ٤ ھوش ھوارش ٤ انت الذی ارسلت الملائکۃ من عنك علی الشیاطین فلك الامر ولك الحکم علی الکل یارش ھارش قارش کمیثا انت المتمردین بعظیم ازلیتك یا ملکوتا انت ربی و رب کل شی، لا الہ الا انت یا اللہ ۳ انت الھا واحدا فلا نعبد الا ایاك یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام تغنی کل شیء وانت الدائم والباقی سرسرا بالھا قدوسا عظیما معظما جبارا قیوما سبحانك یا اللہ یا واحد یا احد یا فرد یا صمد یا قدوس یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اللھم افعل لی کذا وکذا بحق اسمائہ

العظام وملوكها عبيدك الكرام وصلى الله على سيدنا محمد عدد السنين ۔ والايام وسلم عليه وعلى آله وصحبه واخواننا الروحانيين اصحاب هذا المقام وكل من تبع طريق الهدى والاحسان و علينا معهم وانلنا من فيض فضلك المغفرة والرضوان وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين ولاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ روحانی اقسام کے خواص کے بارے میں کتاب الشجرۃ النعمانیہ پوری ہوئی۔

یہ یوسف محمد مہدی کی تالیف ہے۔ جو جزیرہ شندویل میں مقیم ہیں۔ اس کتاب میں علم روحانی کے خزانے اور ذخائر ہیں جو صالحین اکابر اولیاء اللہ کی طرف سے ہیں رضی اللہ عنھم۔ اللہ تعالیٰ اُن کے علوم کے ساتھ ہمیں نفع دے۔ آمین۔

عملیات سیکھیں
ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ
بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا میدان عملیات میں
مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں مکمل
مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے
عملیات، زکوٰۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ سیکھنے اور کورس کرنے کی
ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے نقش بنانے اور کسی بھی مقصد کے
لیے عمل اور جامع عمل تیار کرنے کے حوالے سے پوری راہنمائی دی جائے گی۔ جیسا
کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے الگ، نظر بد کے لیے الگ، رزق کے لیے الگ اور
اس طرح دیگر معاملات کے لیے الگ الگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات
کے تحت جاری کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک مکمل
عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس بذریعہ ڈاک بھی کیا جا سکتا ہے اور کوئی بھی
فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

علوم مخفی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عامل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ نجومی ماہانہ حالات، عددی ماہانہ حالات، بانڈ نمبر، عملیات، نجوم، روحانیت، تسخیر، حاضرات، معمول، جادو، جفر، پامسٹری، ہپناٹزم، پتھر، نقوش، حاجات، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، بانڈ نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کوائف، نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ ادارہ سے اصلی پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر